

قصیاره نمروه مشرکف (منظق پنجابی ترجمه)

محمدا نورانيق

منال ببلشرز رجيم سينشر، پريس مارکيث، امين بور بازار، فيصل آباد

سمعے حق را کھویں 🗨

چميت : 2015

كتاب : قصيده بُروه شريف (منظوم بنجالي تهمه)

شاع : محمانورانیق

چهواک : محمعابد

مُكُونَا : محمدا قبال خان

مُل : 200 روپے

چهاپیخانه : بی پی اینچ پرنشرز، لا مور

Qaseeda Burda Sharief

Translation By:

Muhammad Anwar Aneeq 0300-7263640

Edition 2015

اهتهام مثالی پبشرز رحیم سینٹر پر لیس مارکیٹ امین پور بازار فیصل آباد Phone: 041-2615359, 2643841, Cell:0300-6668284

E-mail: misaalpb@gmail.com

ننسورُهم مثال آلابهر، صابریه پلازه، کلی نمبر 8 بنشی محلّه، امین پور بازار، فیصل آباد الله بخشے

واندعوجوله

ترتيب

ا پنے ولوں گجھ اکھر محمد انورانیق محمد انورانیق

قصیده برُّدهٔ شریف پروفیسر ڈاکٹرمحمد اسحاق قریشی 11

قصیدہ برُدہ شریف دے پنجابی ترجمیاں وج اِک مبارک وادھا ڈاکٹرریاض مجید 16

سورة ناتح

چھویں فصل (قرآن مجید دی وڈیائی بارے) **69** پہلی فصل (رسول پاکٹ اللہ دیے عشق بارے) 25

ستویں فصل (رسول پاکٹ اللہ دے معراج شریف بارے) 77

دُوجی فصل (انسانی خواہشاں توں ہفکن بارے) 31

اٹھویں فصل (نبی پاکٹائٹا وے جہادبارے) 83

تیجی فصل (رسول الله شاشین وی شان وی) **39**

نو دیں فصل (الله دی بخشش تے حضور اللہ دی بخشش میں حضور اللہ دی مطالب) **95**

چوتھی فصل (نبی پاکٹٹٹٹٹوے میلاد بارے) **55**

رسویں فصل (مناجاتاں تے عرضوئیاں بارے) 101

اينے ولوں مجھ اکھر

اَج توں گھٹ ودھ بارہ ورھے پہلاں میں قصیدہ بُردہ شریف دامنظوم ترجمہ کرنا شروع کیتا جہڑا اِک مہینے جی نیپرے چڑھ گیا بعد چی ایس ترجمے دے تانے پیٹے دی نظر ثانی کر دار ہیاں جہڑی کوئی تند وِنگی گئی سِدھی کر دِتی۔ویلانگھن دے نال نال ایہنوں پڑھدار ہیاں تے چھوٹی موٹی ادلا بدلی وی کردار ہیاں۔ تن چارسال پہلوں ترجمہ کمپوز وی ہوگیا پرخورے اوس درگاہے چھین دی منظوری نہیں سی ہن آ کے ایہ کم نیڑے لگا۔

میں ایہ ترجمہ پیروارث شاہ میں اے بعدی منظوم ترجے توں متاثر ہو کے شروع کیتا جہڑا کہ حفیظ تا بہ ہورال دامرتب کیتا ہو یا اے بعدی مینوں اصغرنظامی ہورال ابوالحنات محمد احددی لکھی ہوئی شرح قصیدہ بُردہ شریف دان کیتی جہدے توں میں بڑی مددئی منظوم ترجے دالمہ ھائے بیان کیتی شرح تے بدھا بعدی میری نظر چوں اسیر عابدہورال دامنظوم ترجمہ جہڑا اکہ قصیدے دی ہیئت کی کیتا گیا اے گزریا ایس توں بعد سیّد سبط الحن ضغم مرحوم دامرتب کیتا ہویا'' مخموعہ تراجم'' منظوم پنجائی ترجے: (۱) عافظ برخوردار، (۲) پیروارث شاہ، (۳) حافظ غلام مرتضیٰ، (۲) محموع برالدین، (۵) سیّد محمد نیک عالم، (۲) اُردوتر جمہ محمد زرق فیاض الدین، (۵) انگریزی ترجمہ عبدالرجم محمد زرق فیاض الدین، (۵) بنجائی نثری ترجمہ عبدالرجم محمد زرق قبیض الدین، (۵) بنجائی نثری ترجمہ سیّد سبط الحن ضیغم میرے سامنے دہیا۔

جھوں تائیں نظم دانظم ج ترجمہ کرن دانعلق اے، ڈاڈھا اوکھا کم ایں پراُ گاای ناممکن نہیں۔ ایبدی مثال انجدی اے کہ سے او پرے پھلدار رُ گاتوں خیال دی اکھ لے کے اپنے دیس دے بوٹے تے اوبدی پیوند کاری کرلئی جاوے تے جہڑا ہیوند کاری توں بعد تیار رکھتے پھل آوے اوبدا سوادا و پرے رُ گھ دے پھل ورگا ہووے تے فیر آ کھیا جا سکد ااے کہ اپنی جمہ تی سل اے نہیں تے اپھل ۔ ترجمہ کارنوں دوآں زباناں داما ہر ہوں سکد ااے کہ اپنی جمہ تی یا مرحلی اے نہیں تے اپھل ۔ ترجمہ کارنوں دوآں زباناں داما ہر ہوں دو نال نال او ہناں دی رہتل تے سجاداوی جانو ہونا چا ہیدا اے عام طور تے ترجم والی زبان مادری، تے متنی یا مرحلی زبان اکتسا بی ہندی اے ۔ جو اصل متن دی رُ وح ہتھ آ جاوے تے سمجھو اِک بنیا دی مسئلہ مل ہوگیا۔ ایس رُ وح نوں آباد کرن لئی اکھر ال دے جاوے تی مقہوم قالب جاوے کے طرال منتقل نہ ہووے تے اوہ ترجمہ بے جان ای لگدا اے۔ اپی صال رُ کھے پھکے تر جمہ فیروی بے مزہ جاپی اس کری ہوں ادام ہو وی پورا ادا ہو جاندا اے پر ترجمہ فیروی ہے مزہ جاپیا ترجمہ فیروی ہوں کہ کے جگہ کوئی کر باقی رہ گئی اے جہڑ می ساتھوں وُ درنہیں کیتی جاسکہ کی بیا میں بی بی مناز بیں کہا ہے جہڑ می ساتھوں وُ درنہیں کیتی جاسکہ کی بیاں نہیں کیتی جاسکہ کی۔

ایہ منظوم ترجمہ میں اپنے ولوں بڑی احتیاط نال کیتا اے فیروی میں بھُل نچک دی اگیتی معافی منگناں۔ میراتے حساب اوس مائی والا اے جہڑی اٹی مُل یوسف نول خریدن ٹربئ سی۔ میں ایرگل دسی وی ضروری سمجھناں کہ ایس ترجے دامقصد نرا پنجا بی بیاریاں نوں ایس برکتاں والے عربی نعتیہ قصید ہے توں جانو کر اناای نہیں سگوں تواب کھٹناوی اے۔ چھیکو ہے میں او ہناں سارے کرم فر ماواں داشکر بیادا کرناں جہڑ ہے ایس کم جھاں تھاں تے میرے مددگار رہے۔ میں پڑھن سنن والیاں توں اُمید کرناں کہ اوہ مینوں وُ عاواں ج یا در کھن گے۔

محمدانورانیق استادشعبه پنجابی گورنمنٹ ڈگری کالج موروثی پور،ٹو بہ میک عکھ

قصيده بُرده شريف

عربی ادب کے حوالے سے شہرت کے بام عروج تک پہنچنے والے مدحیدا شعار کا شاركيا جائے توان ميں حضرت كعب بن زہير ركافئة كاقصيده بانت سعاد، حضرت امام شرف الدين بوصرى وعلية كاقصيره"الكوكب الدرية في مدح خير البرية"، اورحفرت شخ سعدى مُشاللة كاايك قطعه جلع العلى بِكماله "متازحيثيت كحامل بين، برمدح نگاران کی طرف متوجہ رہا ہے اور اپنے فن مدیج کوان سے فیض یاب کرتا رہا ہے، الکوکب الدرية جوقصيده بُرده كے نام سے معروف ہوا، پرشعراء كى عقيدت تو ديدنى ہے۔ ہرمشكل مرطے پراس کا وِردصوفیاء کامعمول رہا،خواص کی مجالس میں بھی اورعوام کی محفلوں میں بھی یقسیدہ مجالس ومحافل کی جان رہا،عرب دُنیامیں یقسیدہ نہایت عقیدت ومحبت سے پڑھا جاتا ہے حتی کہ اس کے مختلف ابیات بیار یوں اور تکلیفوں سے نجات دلانے کی طاقت ر کھنے کا عقیدہ عام ہوا، عبدالسلام بن ادریس مراکثی نے اس موضوع پر ایک کتاب 'خواص البردة في برء الداء' كعنوان سي الهي عصرِ حاضر ميں بھي عربوں كى عادت ہے کہاں قصیدہ کے اشعار کور دِّبلیات کے لیے تجہیز و تکفین کے موقع پر پڑھتے ہیں۔قصیدہ بُردہ کی مقبولیت اس کی کثیر تعداد میں شروح ہے بھی معلوم ہوتی ہے۔ ڈاکٹر ذکی مبارک نے ستائیس کے قریب عربی شروح کا ذِکر کیا ہے۔ پروفیسر فضل احمد عارف نے انوار بردہ میں پچانوے کے قریب شروح کا ذِکر کیا، ان شار حین میں دُنیائے علم وادب کے نمایاں نام بھی ہیں، جیسے: ''سعد الدین تفتاز انی، ابنِ خلدون، ابنِ ہشام نحوی، جلال الدین محلّی، القسطلانی، ابنِ جرکی، ملاعلی قاری، الخربوتی، الباجوری''

فارسی زبان کے ادیب بھی اس سعادت سے محروم نہیں رہے، مولا نا عبدالرحمٰن جامی عُشاللہ کا منظوم ترجمہ آفاقی شہرت رکھتا ہے۔ برصغیر کے علماء نے بھی فارسی میں ترجمہ اور شرحین لکھیں مثلاً عیسی بن قاسم، تر اب علی لکھنوی اور مولا نا اصغرعلی رُوحی نے فارسی شرحین لکھیں مثلاً عیسی بین قاسم، تر اب علی لکھنوی نا در مولا نا اصغرعلی رُوحی نے فارسی شرحین لکھیں ۔ پشتو میں شرحین لکھیں ، پیرمحمد انشرف شاہ اور مولوی محمد مخیری نے سندھی نشر میں شرحین لکھیں ۔ پشتو میں عبدالقا در خان ختک نے شرح لکھی جومنظوم ہے، میاں محمد عمر نے اس کا نشری ترجمہ کیا۔ عصرِ حاضر میں مولوی ذوالفقار علی، مولوی عبدالما لک، مولا نا ابوالحنات قادری، علامہ نور بخش توکلی علی محسور اس کا فروق کی اور اصحابے علم نے اُردوتر جمہ اور شرح کہ ھی۔ نور بخش توکلی علی محسور کا میں مدینی اور کئی اور اصحابے علم نے اُردوتر جمہ اور شرح کہ ھی۔

جیرت ہے کہ اربابِ ادب کو قصیدہ بُردہ سے کس قدر شغف رہا کہ اس کے معارضات کھے گئے۔ عربی ادب میں معارضات کا اِک جہان آ باد ہے۔ تضمینات بھی تیار ہوئیں بشطیر بھی کہی گئی ، شطیر سے مرادیہ ہے کہ مصرعہ پر مصرعہ لگایا گیا ، مُمیس کا تو عام رواج رہا، غرضیکہ ہردور کے شعراء اور ادباء نے اس قصیدہ کوخراج محبت پیش کیا ہے۔

قصیدہ بُردہ بحربسیط میں ہے۔ ضرب اور عرض بالالتزام مُخبون ہیں۔ بحربسیط کی خصوصیات میں سے نمایاں تربہ ہے کہ یہ بحرطویل مضامین اور کثیر معانی کو اپنے اندر سمونے کی بھر پورصلاحیت رکھتی ہے۔ اس کا آ ہنگ گرجدار ہے اس لیے خوف ووحشت سے اکڑے بوے اور مجلتے ہوئے جذبات کے اظہار کے لیے اس کا چچکو لے لگا تا ہوا تیر بہت اثر رکھتا ہے۔ وہی ترجمہ ذیا دہ اثر آ فریں بھی ہوا ہے جو اس اثر کو برقر ارکر سکا ہے۔ قصیدہ دل کی آ واز ہے۔ دل پر دستک دیتا ہے اور دلوں کو اثر پذیری کے لیے ماکل کرتا ہے، جس دل کی آ واز ہے۔ دل پر دستک دیتا ہے اور دلوں کو اثر پذیری کے لیے ماکل کرتا ہے، جس دل کی آ واز ہے۔ دل پر دستک دیتا ہے اور دلوں کو اثر بیڈیری کے لیے ماکل کرتا ہے، جس دل کی آ واز ہے۔ دل پر دستک دیتا ہے اور دلوں کو اثر بیڈیری کے لیے ماکل کرتا ہے، جس دل کی آ واز ہے۔ دل پر دستک دیتا ہے اور دلوں کو اثر بیڈیری کے لیے ماکل کرتا ہے، جس دل کی آ واز ہے۔ دل پر دستک دیتا ہے وہی مقبول اور معروف ہوا ہے۔

پنجابی زبان میں بیتا ثیر ہے کہ جذبوں کی ادائیگی میں خاص ملکہ رکھتی ہے۔ اس
لیے پنجابی زبان قصیدہ 'بردہ کے ترجے کے لیے بہت موزوں ہے۔ خاص طور پر ترجہ نظم
میں ہوتو بہت بہاردکھا تا ہے۔ پنجابی شعراء اس خصوصیت زبان سے آگاہ تھے اس لیے
اُن کی توجہ قصیدہ 'بردہ پر بھر پوررہی اور ہردور میں رہی ، پنجابی کے مشہور شاعر حافظ برخور دار
کوقصیدہ بُردہ کے پہلے پنجابی ترجمہ کا اعزاز حاصل ہے۔ سیّدوارث شاہ کانام پنجابی شعر کا
افتخار ہے۔ وارث شاہ نے بھی منظوم ترجمہ کیا اور سچی بات یہ ہے کہ تن ادا کردیا ، پھر تو یہ
روایت چل نکلی ، حافظ غلام مرتضی ، جمہ عزیز الدین ، سیّد محمد نیا ضالدین ، مترجمین
تصیدہ کی کلا سیکی روایت کے حامل شاعر ہیں ، اسیر عابد کا منظوم ترجمہ بھی لائقِ مطالعہ کاوش
تھیدہ کی کلا سیکی روایت کے حامل شاعر ہیں ، اسیر عابد کا منظوم ترجمہ بھی لائقِ مطالعہ کاوش

انورانیق دورِ حاضر کامعروف شاعرہے جواصحابِ ذوق کے ہاں پیندیدہ قرار دیاہے، انورانیق کا قصیدہ بُردہ کا منظوم ترجمہ اپنے اندر ادب کی گہرائی بھی رکھتا ہے اور عقیدت و محبت کے معیار کا بھی حامِل ہے۔نظم کانظم میں ترجمہ دُشوار ہوتا ہے کہ زبانوں کے اسلوب جدا جدا ہوتے ہیں، پھرعر بی زبان کی جامعیت بھی بڑی عرق ریزی جاہتی ہے، شاعر کا خیال کیسے سفر کرے کہ دوسر ہے شاعر کے خیال میں یوں پیوست ہوجائے کہ غیریت کاعضرنمایال نه ہو، پیشاعر کاامتحان ہوتا ہے کہ وہ کس طرح خیال کی صیانت کو بھی برقر ارر کھے،مفہوم کی ادائیگی کی راہیں بھی تلاش کرے اور الفاظ کے انتخاب میں متن کی پاسداری کا بھی اہتمام کرے تا کہ قاری یکساں تاثر لے، بسااوقات متن گرفت میں نہیں آتاتو الفاظ كى بھرتى كردى جاتى ہےجس سے اصل اور ترجمه ميں طويل فاصلے پيدا ہوجاتے ہیں۔انورانیق کواس حساسیت کا شعور ہے اس لیے اُس نے سنگ تراش کی سی محنت کی ہے اورعمدہ متبادل تراشاہے۔طویل قصیدہ طویل محنت کا طلب گارتھا جوانورانیق نے فراہم کر دی ہے، شعر کا ترجمہ وہی انشراح پیدا کرنے کی کوشش کررہاہے جواصل کا خاصہ ہے، مخاط الفاظ میں کہاجا سکتاہے کہ انورانیق اپنی محنت میں بامرادر ہاہے، پیجی ممکن ہواہے کہ اُس کے ہاں شعر گوئی کی صلاحیت بھی تھی اور محبتوں کے اظہار کا سلیقہ بھی تھا، لفظ ہیولے بن جاتے ہیں اگران میں معانی کا مُسن نہ ہو، شعر شعور کا ترجمان اُسی وقت بنتا ہے جب ظاہر، باطن کا ترجمان بن جائے۔انورانیق کے ہاں ایسی صلاحیت محسوس ہوتی ہے۔ چندا شعار کا پنجابی رُوپ دیکھئے:

وَاسْتَفِرُغُ اللَّمْعُ مِنْ عَيْنٍ قَرِامُتَلَاتُ وَاسْتَفِرُغُ اللَّمْعُ مِنْ عَيْنٍ قَرِامُتَلَاتُ مِنَ الْهَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّلَمِ مندے كتوں پاپلیریاں اکھاں دھورورو كے جمعیاں ہو كے توبہ كرنہ ويكيس دُوجى وارى هُوالحبيبُ الَّنِي تُرُجٰي شَفَاعَتهُ لِكُلِّ هُولِ مِنَ الْاَهُوالُ مُقْتَحِمِ لِيكُلُّ هُولٍ مِنَ الْاَهُوالُ مُقْتَحِمِ لِيكُلُّ هُولٍ مِنَ الْاَهُوالُ مُقْتَحِمِ

ربدے بیارے ماہی توں ایس آس سفارش سانوں جیروے ویلے ساڈے تے آؤنی اے اوکھی بھاری

فَانُسُبُ إِلَى ذَاتِهِ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ وَّانُسُبُ إِلَى قَلْدِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِظْمِ وَانْسُبُ إِلَى قَلْدِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِظْمِ ذات نِيُ نول دے دے نسبت جووڈیا یول دین

ذات بی اول دے دے سبت جوود یا حول دیں جو کرسکناں کر دے عظمت اُس رُتے توں واری

أَمْبُلَغُ الْعِلْمِ فِيْهِ اللّهِ كُلّهِم وَ آنَّهُ خَيْرُ خَلْقِ اللهِ كُلّهِم وَ آنَّهُ خَيْرُ خَلْقِ اللهِ كُلّهِم اپنام دى پہنچ اے این ، آپ عظیم بشرنیں سچی گل اے شان نبی سجھ مخلوقاتوں بھاری :27

: 27

:27

2.7

لَا طِينتِ يَعْدِلُ تُرُبًا ضَمَّ اَعُظُمَهُ طُوْلِى لِمُنْتَشِقٍ مِّنْهُ وَ مُلْتَثِمِ

خشبووال تول أتے می جس وچ جسم مبارک بھاگال والے جہنال سنگھیا جمیا اے اِک واری

: 2.7

رَدَّتُ بَلَاغَتُهَا دَعُوٰى مُعَارِضِهَا رَدَّتُ الْعَيُورِ يَكَالْجَانِيُ عَنِ الْحُرَمِ

نال بلاغت آیاں ردن سارے دعوے، جسراں عزت نول ہتھ پان نہ دیوے غیرت وند وہاری

: 2.7

فَإِنَّ مِنْ جُوْدِكَ اللَّنْيَا وَضَرَّتَهَا وَضَرَّتَهَا وَمِنْ عُلُومِكَ عَلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

ایہہ دُنیا تے عقبیٰ قائم آپ دے فضلوں ہوئی اوح قلم دے علمول اُچی آپ دی سوچ اُڈاری

: 2.7

ای طرح باقی اشعار کے تراجم ہیں، میں دُعا گو ہوں کہ پروردگارِ عالم اپنے حبیب کریم کاٹیآوہ کے صدیے انورانیق کو بہت ساری تو فیق عطا فرمائے کہ وہ ایسے منتخب تصایک الرجمہ کرتے رہیں تا کہ پنجا بی جانے والے لوگ بھی عقیدت کے ان شہ پاروں سے فیض یاب ہوتے رہیں۔ آ مین

پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریش صدر مرکز تحقیق فیصل آباد

مؤرخه ۲۷_اگست ۲۰۰۹ء

قصیرہ بُردہ شریف دے پنجابی ترجمیاں وچ اک مبارک وادھا

تصیده بُرده شریف (بحدود (۱۵۰ه) امام محد شرف الدین البوصری داعر بی زبان وچ لکھیا ہو یا اوہ قصیدہ اے جہنوں عربی زبان ای نہیں دُنیا بھر دینعتہ ادب وچ اِک خاص مقام حاصل اے ایہدی خصوصیت دیاں و ڈیاں و جہاں چوں اِک وجہ ایس دی تخلیق نال تعلق رکھدی اے تے دوسری وجہ ایس دی مقبولیت نال بُرٹی ہوئی اے امام بوصری نے ایہد قصیدہ فالج دی حالت وچ لکھیاتے ایہد ی جمیل تے او ہناں نوں اسے قصیدہ خواب راہیں حضورِ اکرم کھیل نوں سنان دا شرف حاصل ہویا۔ ایسے خواب وچ آپ کا پولیا نے بوصری نے جا گن تے ایس کا بی کھیل نے بوصری دے فالج زدہ جسم تے اِک چادر پادِتی تے بوصری نے جا گن تے ایس خواب وی ایس خواب وی ایس خواب وی ایس خواب وی ایس کے بوصری دے فالج زدہ جسم نوں ٹھیک تے صحت مند پایا۔ ایہہ واقعہ خود ایناں اہم، یادگار تے مجزہ و جاتی صفتاں دا حامِل می کہ ایہ ایس قصیدے دی شہرت دی اصل و جہ بن گیا۔ دوسری وجہ ایس دی مقبولیت دے اوس پھیل دے دائر سے پاروں اے جہدا گھیر ہرزبان تے زمانے وی قی ایس دے ترجمیاں دے یاروں مسلسل و دھدا جاندا اے۔

عربی، فاری، اُردو، پنجابی، انگریزی، ترک، جرمن تے ہور کئی زباناں وچ ایس قصیدے دے ترجمیاں، تشریحاں، تضمیناں تے ایس دے حوالے نال کیتے گئے مطالعیاں دی تعداد کئی سینکڑیاں وچ اے۔ایس قصیدے نوں ایہ شرف وی حاصل اے کہ مسجد نبوی کافیلی دیاں کندھاں تے ایہوں تحریر کرن دی روایت وی ملدی اے۔ایس دے نال ایہدے تا خیری پہلوآں دابیان وی مِل دااے۔ جے۔ی ٹرینگھم نے صوفی آرڈ ز اِن اسلام (Sufi Orders in Islam) وچ صوفیا دے مختلف سلسلیاں دے وچ ایہدے ایہدی با قاعدہ قر اُت،میلا ددیاں محفلاں تے ترکی وچ نویں مکان دی چٹھے تے ایہدے پڑے جہڑا ایسان دی روایت دا فرکر کیتا اے۔ ایس پاروں ایہہ واحد نعتیہ قصیدہ اے جہڑا اسلای تہذیباں تے معاشریاں وچ خیرتے برکت دے حصول کئی با قاعدہ ورد وظیفیاں دا درجہ وی رکھدااے۔

پنجابی زبان وج قصیده بُرده بارے سیّدوارث شاه، حافظ برخوردار، غلام مرتضی، محموع نیز الدین، سیّدمحمد نیک عالم تے محمد فیاض الدین دائر جمه بهت معروف ہویا، ایہہ چھ ترجے پنجابی دے معروف محقق سیّد سبط الحن ضیغم نے اِک ضخیم مجموع '' قصیدہ بُردہ شریف' وچ جع کرد تے نیں جہنوں پیکجزنے می ۲۰۰۲ء وج بڑی خوبصورتی نال وڈے سائز وچ چھاپ دِتااے۔

انورائیق ہوراں داایہ ترجمہ پنجابی شاعری وجے ہون والے ترجمیاں دی روایت وج اج دے دور دااک مبارک اضافہ اے۔ ایپر جمہ دُوج جرجمیاں دے تقابل راہیں اک بھر وال نے وَکھ ضمون داویر وامنگداا ہے جہداایہ ویلانہیں۔ ایب کی کاشاعت داویلا انورائیق نوں مبارک دین داویلا اے انورائیق دے ترجمے نے خوثی دااظہارایس پاروں اے توریا اے توریا اے کہ ایبنال نے پنجابی وج ایس ترجمے دی پرانی رسم نے روایت نوں اگے توریا اے توریا اے ضیغم ہوراں دے مجموعے وج دِتے گئے ترجمیاں توں ادوی ایس قصیدے دے توں کیتا اے نے کھمل ترجم ہوئے۔ گئے شاعراں نے براور است ایبد اترجم عربی زبان چوں کیتا اے نے گئے ترجم کی زبان جوں کیتا اے نے گئے ترجم کی زبان توں ترجمہ کر کے ایس روایت وج وادھا کیتا۔ اِنج کئی ترجم امام بوصری دے بڑری حال توں ترجمہ کر کے ایس روایت وج وادھا کیتا۔ اِنج کئی ترجم امام بوصری دے بڑردہ دے ترجم توں ودھ ایس قصیدے دی ترجمانی بن گئے نیں۔

ترجے دافن ویسے وی مشکل اے ایہدے بارے کہیا جاندا اے کہ لفظاں دا ترجمہتے ہوجاندا اے پرلفظاں نال جڑیاں ہوئیاں کیفیتاں تلازمیاں تے ایہناں جذبیاں دا ترجمہ نئیں ہندا جہڑے ایہناں لفظاں نال ہندے نیں ایس پاروں ترجے نوں ہمیشہ ترجمہ نمایا ترجمانی کہیا جاندااے۔

انورانیق ہوراں دافنی سفر إک ریاضت دا پچھوکٹر رکھدااے ایہناں نوں زبان تے عبور وی اے تے اوہ لفظاں دا مناسب ورتارا وی جان دے نیں۔ایس ترجے توں پہلاں ایہناں نے علامہ اقبال دی مشہور نظم ''شکوہ جوابِ شکوہ'' دامنظوم ترجمہ وی کیتا سی۔جہڑ ااد بی حلقیاں وچ بہت پسند کیتا گیا۔

قصیدہ بردہ بارے ایس ترجے وچ وی اک اِجہالسانی قرینہ موجودا ہے، جیس دے نال ایس نعتیہ قصیدے دی تفہیم پنجابی زبان دے قاریال کی آسان ہوگئ اے ایہدی اِک وجہالیس بحردااستعال وی اے جہڑی پنجابی زبان دی ترجمانی بہتر طورتے کر سکدی اے۔قصیدہ بُردہ دے ترجے وچ اِک بڑا مسلم عربی زبان وچ ایہدی بحرت قافیہ اے جہڑا اُردو پنجابی تے فاری پکڑوچ آسانی نال نئیں آ ونداایہوہ جہاں کہ پنجابی پیاریاں نے ایہدا ترجمہ میاں محمصاحب دی سیف الملوک دی بحروچ کیتا اے ایہ بحری سان وی ایہدا ترجمہ میاں محمصاحب دی سیف الملوک دی بحروچ کیتا اے ایہ بحری سان وی اے۔

انورانیق نے ایس ترجے نال پنجابی ترجمیاں دی روایت وچ جہڑا مبارک وادھا کیتا اے اوہ ایس ترجمے نال پنجابی ترجمیاں دی روایت وچ جہڑا مبارک وادھا کیتا اے اوہ ایس ترجمے تے مبارک بادد ہے مستحق نیس ۔ اللہ ایسناں نوں ماں بولی دی خدمت دی ہورتو فیق دوے۔ آمین

ڈاکٹرریاض مجید



سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِيَّةً

اَلْحَمْنُ لِلهِ رَبِّ الْعُلَمِيْنَ الْكَمْنُ الرَّحْنِ الْعِلَمِيْنَ الرَّحْنِ الرَّيْنِ الرَّعْنِ الرَعْنِ الرَعْنِ الرَعْمِ المِنْ الْعِلْمِ الْعِلْمِي

اِيَّاكَ نَعُبُلُ وَاِيَّاكَ نَسُتَعِيْنُ ﴿ وَاِيَّاكَ نَسُتَعِيْنُ ﴿ وَاِيَّاكَ نَسُتَعِيْنُ ﴿ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿ وَالْمُسْتَقِيْمَ الْمُسْتَقِيْمَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿ وَالنَّاكُ الْمُسْتَقِيْمَ الْمُسْتَقِيْمَ الْمُسْتَقِيْمَ اللَّهُ الْمُسْتَقِيْمَ الْمُسْتَقِيْمَ الْمُسْتَقِيْمَ الْمُسْتَقِيْمَ الْمُسْتَقِيْمَ الْمُسْتَقِيْمَ الْمُسْتَقِيْمَ اللَّهُ الْمُسْتَقِيْمَ اللَّهُ اللَّهُ الْمُسْتَقِيْمَ الْمُسْتَقِيْمَ اللَّهُ الْمُسْتَقِيمُ اللَّهُ الْمُسْتَقِيْمَ اللَّهُ الْمُسْتَقِيْمَ الْمُسْتَقِيْمَ الْمُسْتَقِيْمَ الْمُسْتَقِيْمَ الْمُسْتَقِيْمَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الْمُسْتَقِيْمَ الْمُسْتَقِيْمَ اللَّهِ اللَّهِ الْمُسْتَقِيْمِ اللَّهِ الْمُسْتَقِيْمَ اللَّهِ اللّلْمُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ الْعِلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمُ لَا الطَّالِيْنَ فَ عَلَيْهِمُ لَا الطَّالِيْنَ فَ عَلَيْهِمُ وَلَا الطَّالِيْنَ فَ

سورة فاتحه (منظوم پنجابی ترجمه)

الله تیریاں سبھ صِفتاں توں مخلوقاں دا یا لک توں ایں خیراں مِہراں والا روز جزا دا مالک

منگنے آل امداد تری کرنے آل تری عبادت سانوں سِتھی تک راہ تے چلن دی بخش سعادت

اوہناں دی راہ تے جہناں نوں اُجرمِلے نیں تیرے مغضوباں تے گمراہواں دی راہ توں رکھ پریرے اَلْحَمْدُ بِللهِ مُنْشِى الْخَلْقِ مِنْ عَلَمِ ثُمَّ الصَّلُوةُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِي الْقِدَمِ

مَوْلَاى صَلِّ وَسَلِّمُ دَائِمًا اَبدًا عَلَى صَلِّ وَسَلِّمُ الْخَلُقِ كُلِّهِم

صفت الله دی جِهنے پیدا کیتی خلقت ساری فیر درود نبی الله تے جہدی مُدُھ لا توں سرداری

اوہدے اُتے مولا بھیج درود سلام ہمیشاں تیرا سوہنا مِتر جو سبھ مخلوقاں توں بھاری

ٱلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

في ذِكْرِعِشْقِ رَسُولِ اللهِ سَاللَّهِ اللهِ سَاللَّهِ اللهِ اللهِ سَاللَّهِ اللهِ اللهِ اللهِ الله

(1)

اَمِنُ تَنَكُّرِ جِيْرَانٍ بِنِيْ سَلَمِ مَزَجْتَ دَمُعًا جَرى مِنْ مُّقُلَةٍ بِنَمِ مَزَجْتَ دَمُعًا جَرى مِنْ مُّقُلَةٍ بِنَمِ (٢)

اَمُر هَبَّتِ الرِّنُحُ مِنُ تِلْقَاء كَاظِمَةٍ وَ اَوْمَضَ الْبَرْقُ فِي الظَلْبَاء مِنُ إِضَم (٣)

فَمَا لِعَيْنَيْكَ إِنْ قُلْتَ اكْفُفَا هَهَتَا وَمَا لِقَلْبِكَ إِنْ قُلْتَ اسْتَفِقُ يَهِمِ (م)

اَيُحْسَبُ الطَّبُّ اَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتِمُّ مَّا بَيْنَ مُنْسَجِمٍ مِّنْهُ وَمُضْطَرِم

پہلی قصل

(رسول پاکانا دے عشق بارے)

(۱)

کر کے یادیتے 'ذی سلم' گوانڈھوں یار وہاری تول ہنجواں وچ رت رلائی جو اکھوں نیں جاری؟

(۲)

یاں فِرخُون روایا طبیب و لوں آؤندی وا نے یا بیال فِرخُون روایا طبیب ولوں آؤندی وا نے یا بیال ولی بیال ولی این میں ماری یال بیلی نے اضم بہاڑوں اِنٹک منصیرے ماری (۳)

اکھیاں تے کیہ بنیاں روکیاں ہور وگاون ہنجو جنا صبر لئی آکھاں دلڑی ہور ہوے دُکھیاری جنا صبر لئی آکھاں دلڑی ہور ہوے دُکھیاری

عاشق عشق چھپان داسو ہے کنج ایہناں دے ہندیاں نی^{ک ب}ھریجیاں اکھاں تے بھجے دِل دی لاجاری نیر

ا سلم پیلوورگااک رُ کھائے وی سلم جھے انجدے بہتے رُ کھ ہون۔ ۲۔ مدینہ منورہ سے مدینے دی اک پہاڑی داناں سے اتھرو لَوُ لَا الْهَوٰى لَمْ ثُرِقُ دَمْعًا عَلَى طَلَلٍ وَلَا آرِقْتَ لِنِي كُرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ وَلَا آرِقْتَ لِنِي كُرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ (٢)

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْنَ مَا شَهِنَتُ بِهِ عَلَيْكَ عُنُولُ النَّمْعِ وَالسَّقَمِ بِهِ عَلَيْكَ عُنُولُ النَّمْعِ وَالسَّقَمِ (2)

وَ اَثْبَتَ الْوَجُلُ خَطِّى عَبْرَةٍ وَضَنَّى مِثْلَ الْبَهَارِ عَلَى خَلَّايُكَ وَ الْعَنَمِ مِثْلَ الْبَهَارِ عَلَى خَلَّايُكَ وَ الْعَنَمِ (٨)

نَعَمْ سَرَىٰ طَيْفُ مَنَ اَهُوٰى فَأَرَّقَنِيُ وَالْحُبُ يَعْتَرِضُ اللَّنَّاتِ بِالْأَلَمِ کھے نہ 'ہندی ہے تینوں ڈھٹھوادال ویکھ نہ روندوں نہ'' پربت'' تے''بن'' دے ذکروں اُڈدی نیندخماری (۲)

تول فر کسرال ہو سکنا این عشقے تول إنکاری ایے دو سچیال بین گواہیاں اتھرو تے بیاری (۷)

روگ محبت نے ہنجواں تے کمزوری توں واہیاں لیکاں تیریاں گلھاں اُتے کھٹیاں تے گلناری لیکاں تیریاں گلھاں اُتے کھٹیاں تے گلناری (۸)

ہاں! ماہی وے چینے سانوں دِتّا اے جگراتا محب دا درد مکا دیندا اے لذت وُنیاداری يَالَائِمِيْ فِي الْهَوَى الْعُنْدِيِّ مَعْنِدَةً مِنْدَقًا لَمْ تَلْمِ مِنْ لِي اللهُ وَلَوْ اَنْصَفْتَ لَمْ تَلْمِ مِنْ لِي اللهُ وَلَوْ اَنْصَفْتَ لَمْ تَلْمِ مِنْ اللهُ ا

عَلَاثُكَ عَالِى لَا سِرِّى مِمُسْتَرِّهِ عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَآئِنُ مِمُنْحَسِمِ (١١)

مَحَضْتَنِي النَّصْحَ لَكِنُ لَّسْتُ اَسْمَعُهُ إِنَّ الْمُحِبَّ عِنِ الْعُنَّالِ فِيُ صَمَمِ إِنَّ الْمُحِبُّ عِنِ الْعُنَّالِ فِي صَمَمِ (١٢)

إِنِّى التَّهَمُّتُ نَصِيْحَ الشَّيْبِ فِي عَنَالِيُ وَالشَّيْبُ ٱبُعَلُ فِي نُصْحٍ عَنِ التُّهَمِ مُلاً! عُذر مِرا من ، نہ دے سِچِّ عِشق دے مِبِے مینوں برا نہ کہند وں جے توں ہُندی گل نتاری (۱۰)

بھیت گیا اے تیبتھوں وی گانہہ چغلی خوراں تیکر دُوجی گل کہ اپنی گلوں عشق طبع نہ ہاری (۱۱)

خالص نیتوں توں سمجھایا ، میں اُگانہیں سنیا بے شک عاشق دے کن طعنے سننوں ہندے عاری (۱۲)

عقل بڑھا ہے دی توں میں پیا جھتھا ہوناً ں، حالاں عقل بڑھا ہے وچ تُہمت توں ہُندی کوری کاری

ٱلْفَصْلُ الشَّانِيُ

في منع هوى التفس

(Im)

فَإِنَّ آمَّارَتِيْ بِالسُّوْءِ مَا اتَّعَظَتُ مِنْ جَهْلِهَا بِنَنِيْرِ الشَّيْبِ وَالْهَرَمِ (۱۳)

وَلَا اَعَلَىٰتُ مِنَ الْفِعْلِ الْجَبِيْلِ قِرْى ضَيْفٍ اللَّم بِرَأْسِى غَيْرَ مُحُتَشَم ضَيْفٍ المَّم بِرَأْسِى غَيْرَ مُحُتَشَم (10)

لَوُ كُنْتُ آعُلَمُ آنِّيْ مَا اُوَقِّرُهُ كَتَهْتُ سِرًّ بَكَالِيُ مِنْهُ بِالْكَتَمِ كَتَهْتُ سِرًّ بَكَالِيُ مِنْهُ بِالْكَتَمِ (١٢)

مَنَ لِّىُ بَرَدِّ جِمَاحٍ مِّنَ غَوَايَتِهَا كَمَا يُرَدُّ جِمَاحُ الْخَيْلِ بِاللَّجُمِ

ۇو.جى فصل

(انسانی خواہشاں توں مطکن بارے)

(11)

بے شک نفس انموڑ جہالت توں بدیاں ول ٹورے ایہ ت وعظ بڑھا ہے توں وی ہویا اے اِنکاری ایہ تے وعظ بڑھا ہے توں ایک (۱۳)

بن سدیا مہمان بڑھیپا میرے بر آ چڑھیا عمل چنگیرے نال نہ کیتی اِس دی خاطرداری عمل چنگیرے نال نہ کیتی اِس دی خاطرداری (۱۵)

بگے وال بڑھیپے دے میں وسے نال چھپاؤندا معلم معلم ہندا ہے نہیں ہونی ایہدی خدمت گاری (۱۲)

کہراڈ کے نفس دے اتھرے گھوڑے نوں گراہیوں جیوں ردکے مُنہ زور وچھیرا نال لگام مہاری (14)

فَلَا تَرُمُ بِالْبَعَاصِىٰ كَسْرَ شَهُوَتِهَا إِنَّ الطَّعَامَ يُقَوِّىٰ شَهُوَةً النَّهِمِ إِنَّ الطَّعَامَ يُقَوِّىٰ شَهُوَةً النَّهِمِ (١٨)

وَالنَّفُسُ كَالطِّفُلِ اِنْ مُهْلِلُهُ شَبَّعَلَى وَالنَّفُ سُكَالطِّفُلِ اِنْ مُهْلِلُهُ شَبَّعَلَى عُلِي الرِّضَاعِ وَإِنْ تَفُطِئهُ يَنْفَطِم حُبِّ الرِّضَاعِ وَإِنْ تَفُطِئهُ يَنْفَطِم (١٩)

فَاصْرِفُ هَوَاهَا وَحَاذِرُ أَنُ تَوَلِّيَهُ إِنَّ الْهَوٰى مَا تَوَلَّى يُصْمِر اَوْ يَصِمِ إِنَّ الْهَوٰى مَا تَوَلَّى يُصْمِر اَوْ يَصِمِ (٢٠)

وَرَاعِهَا وَهُى فِي الْأَعْمَالِ سَأَمْتَةُ وَرَاعِهَا وَهُى فِي الْأَعْمَالِ سَأَمْتَةُ وَانْ هِي اسْتَحْلَتِ الْمَرْعَى فَلَا تُسِم

(14)

بھیڑ ، برائیاں کر کر کے چھڈن دا چھڈ ارادہ کھائے ودھیرے کھا کھا بہتا جرمے ککھ ڈکاری (۱۸)

نفس ترا دُوھ پیندے بال طراں نہ گھبرو ہووے دُوھ چھڈاناں ہے اِس داکر ویلے نال تیاری (۱۹)

حرص نفس دی نوں لا ڈکا بہتا ودھ نہ جادے بے شک قاتل ہندی اے ایہدی کاری مختاری (۲۰)

اکھ چ رکھ نفس دا چارو ڈنگر کھیتاں اندر موڑ مزے توں چر نہ جاوے مطلی عمل کیاری

(11)

كُمُ حَسَّنَتُ لَنَّةً لِلْمَرُءِ قَاتِلَةً قِنْ حَيْثُ لَمْ يَلْرِأَنَّ السَّمَّ فِي النَّسَمِ قِنْ حَيْثُ لَمْ يَلْرِأَنَّ السَّمَّ فِي النَّسَمِ (۲۲)

واخُشَ النَّسَائِسَ مِنْ جُوْعَ وَمِنْ شِبَعِ فَرُبَّ عَنهَصَةٍ شَرُّ مِّنَ التُّخَمِ فَرُبَّ عَنهَصَةٍ شَرُّ مِّنَ التُّخَمِ (٢٣)

وَاسْتَفِرُغِ اللَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِامُتَلَاثُ مِنَ الْهَجَادِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّلَمِ مِنَ الْهَجَادِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّلَمِ (۲۳)

وَخَالِفِ النَّفُسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا وَخَالِفِ النَّفُسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا وَإِنْ هُمَا فَحَضَاكَ النَّصُحَ فَالَّهِم

(11)

نفس ببندی مارو بندی کھاج سوادی جیویں بندیاں ، بھیت نہ پایا موہرا بچوری زہر نہاری بندیاں ، بھیت نہ پایا موہرا بچوری زہر نہاری

بھگھ نے رج وچ ڈردے رہنانفس فریبی کولوں برہضمی نالوں ایں گھاٹے وندی بھگھ بماری (۲۳)

مندے کموں پاپلیریاں اٹھاں دھورورو کے جستھیاں ہو کے توبہ کر نہ ویکھیں دُوجی واری (۲۴)

نہ لگ کہنے نفس ، ابلیس دے رہو دوواں توں ہٹوال کے کاری کردے ہون نصیحت بھاویں فروی اے مگاری

(ra)

وَلَا تُطِعُ مِنْهُمَا خَصْمًا وَّلَا حَكَمًا فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْلَا الْخَصْمِ وَالْحَكْمِ فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْلَا الْخَصْمِ وَالْحَكْمِ (٢٦)

اَسْتَغُفِرُ اللهُ مِنْ قَوْلٍ مِلَا عَمَلٍ تَقَلُ نَسَبُتُ بِهِ نَسُلًا لِّنِيْ عُقُمِ لَقَلُ نَسَبُتُ بِهِ نَسُلًا لِّنِيْ عُقُمِ (۲۷)

اَمَرُتُكَ الْخَيْرَ لَكِنَ مَّا أَمَّرُتُ بِهِ وَمَا اسْتَقَبْتُ فَمَا قَوْلِىٰ لَكَ اسْتَقِمِ وَمَا اسْتَقَبْتُ فَمَا قَوْلِىٰ لَكَ اسْتَقِمِ (٢٨)

وَلَا تَزَوَّدُتُ قَبُلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً وَلَا تَزَوَّدُتُ قَبُلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً وَلَمُ اصْمَ

(10)

الله معافی دیوے اُس توں جِہرا قول بے عملا الله معافی دیوے اُس توں جِہرا قول بے عملا اونتر نوں 'جی' والی کہنا گل اے بے عِتباری

(14)

تینوں علم سایا نیکی دا پر آپ نہ کیتی تیرے تے کیہ اثر کرے گی میری گل کراری

(rn)

نفل عبادت موت دی راہ دا توسا نہیں گنڈھ لیے بن فرضاں دے ، نفلاں دی نہ کیتی ذرا تیاری

ٱلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فِيْ مَنْ حِرَسُولِ الله سَالِيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله

(19)

ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنُ آخِيَى الظَّلَامَ إِلَى آنِ اشْتَكَتُ قَلَ مَاهُ الطُّرِّ مِنْ وَّرَمِ آنِ اشْتَكَتُ قَلَ مَاهُ الطُّرِّ مِنْ وَّرَمِ (۳۰)

وَشَلَّ مِنْ سَغَبِ اَحْشَائَهُ وَطَوٰى تَحُتَ الْحِجَارَةِ كَشُعًا مُّتُرَفَ الْإَدَمِ تَحُتَ الْحِجَارَةِ كَشُعًا مُّتُرَفَ الْإَدَمِ (٣١)

وَرَاوَدَتُهُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَهَبٍ عَنْ نَهْمِ عَنْ نَهْسِهِ فَأَرَاهَا آيَّمَا شَمَمِ

تنجى فصل

(19)

میتھوں اوس پیارے دی سُنت تے عمل نہ ہویا جہدے پیر نماز چ سُنچ کر کے شب بیداری (۳۰)

پیٹ ولیٹ لیا سوہنے نے بھکھ دی سختی اندر سوہل مریر ،ملوک شِکم تے پتھر بنھ کے بھاری (۳۱)

اُچ پہاڑ حضور تا اُلیے دے اگے سونا بن بن و لھکے نبی کریم تا اُلیے آئے او ہنال ول بے غرضی دی ماری

(mr)

وَ آكَّلَتُ زُهْلَهُ فِيْهَا ضَرُوْرَتُهُ إِنَّ الضَّرُوْرَةَ لَا تَعُلُوْ عَلَى الْعِصَمِ إِنَّ الضَّرُوْرَةَ لَا تَعُلُوْ عَلَى الْعِصَمِ (٣٣)

وَكَيْفَ تَلُعُو إِلَى اللَّانْيَا ضَرُورَةُ مَنَ لَوْ لَاهُ لَمْ تَخْرُجِ اللَّانْيَا مِنَ الْعَلَمِ لَوْ لَاهُ لَمْ تَخْرُجِ اللَّانْيَا مِنَ الْعَلَمِ (٣٣)

هُ اللَّهُ الْكُونَيْنِ وَالشَّقَلَيْنِ وَالْفَرِيُقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ وَالْفَرِيُقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ (٣٥)

نَبِيُّنَا الْأَمِرُ النَّاهِيُ فَلَا اَحَلَّ اَحَلَّ اَحَلَّ اَحَلَّ اَجَلَّ اَجَلَّ اَجَلَّ اَجَلًا الْأَمِرُ النَّاهِيُ وَلَا نَعَمِ اَبَرَّ فِيُ قَوْلٍ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمِ

(mr)

گھردیاں لوڑاں زُہد عبادت ہور پکیرے کیے تقوے تے ہوسکدانہیں تھوڑاں دا غلبہ طاری (سس)

کسرال اُس ہستی نول غرضال اپنے ول بلاون آ کی خاطر عدمول پیدا ہوئی خلقت ساری (۳۳)

جن ، آ دم تے دو جگ دا پردهان محمر طلق سومنا عرب مجم دی ساری دُنیا تے اوہدی سرداری (۳۵)

نیکی ول بلاون والا بدیوں میکن والا اوه سچامرهال تے ناه وچ گل اُس دی سُچیاری

(٣4)

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِي ثُولَجِي شَفَاعَتُهُ لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْأَهُوَالِ مُقْتَحِم لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْأَهُوَالِ مُقْتَحِم (٣٤)

دَعَا إلى اللهِ فَالْمُسْتَمُسِكُونَ بِهِ مُسْتَمُسِكُونَ بِحَبُلٍ غَيْرٍ مُنفَصِم مُسْتَمُسِكُونَ بِحَبُلٍ غَيْرٍ مُنفَصِم (٣٨)

فَاقَ النَّبِيِّيْنَ فِيُ خَلْقٍ وَّفِيُ خُلُقٍ وَلَمْ يُنَانُوُهُ فِيُ عِلْمٍ وَّلَا كَرَمِ وَلَمْ يُنَانُوُهُ فِيُ عِلْمٍ وَّلَا كَرَمِ (٣٩)

وَكُلُّهُمْ مِّنَ رَّسُولِ اللهِ مُلْتَبِسٌ وَكُلُّهُمْ مِّنَ البَّيْسِ عَرُفًا مِّنَ البَّيْمِ الْوَرَشُفًا مِِّنَ البَّيْمِ

(٣4)

رب دے پیارے ماہی توں ایں آس سفارش سانوں خوف سے جد ساؤے تے آؤنی ایں اوکھی بھاری (سے)

صورت تے سیرت وچ سوہنا سبھ نبیاں توں اُچّا خیر ، خبر دا بلّا وی اے سبھناں نالوں بھاری (۳۹)

(r.)

وَ وَاقِفُونَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِم مِنْ تُقْطَةِ الْعِلْمِ آوُ مِنْ شَكْلَةِ الْحِكْمِ (٣١)

فَهُوَ الَّذِي ثَمَّ مَعْنَاهُ وَصُوْرَتُهُ ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيْبًا بَارِئُ النَّسَمِ ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيْبًا بَارِئُ النَّسَمِ (۲۳)

مُنَزَّةً عَنْ شَرِيُكٍ فِيُ عَاسِنِهِ فَجُوْهَرُ الْحُسُنِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْقَسِمِ فَجُوْهَرُ الْحُسُنِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْقَسِمِ (٣٣)

دَعُ مَا ادَّعَتُهُ النَّصَارِى فِي نَبِيِّهِم واحُكُمْ مِمَا شِئْتَ مَنْ حًا فِيْهِ وَاحْتَكِم (r.)

علم کتابے نقطہ سن حکمت وچ زیرال زبرال اُس در تے جد نبیال پرکھی اپنی منصب داری (۱۳)

پاک نبی طالبہ دی ہستی اکمل ، ظاہر باطن اندر جہنوں پیار محبت دے لئی چُنیا خالق باری (۲۲)

آ پی دی شان مقدس عالی آ پی دے کون برابر آ پی دی خوبی وچ کسے دی وی نہیں جھے داری آ پی دی خوبی وچ کسے داری (۳۳)

عیسی بارے لوک عیسائیاں جو دعویٰ سی کبتا اُس توں وکھ جو کہنا کہہ دے نعت پینمبر کاٹیانی واری (mm)

فَانُسُبُ إِلَى ذَاتِهِ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ وَانُسُبُ إِلَى قَلْرِهِ مَا شِئْتَ مِنْ عِظْمِ وَانْسُبُ إِلَى قَلْرِهِ مَا شِئْتَ مِنْ عِظْمِ (٣٥)

فَإِنَّ فَضُلَ رَسُولِ اللهِ لَيْسَ لَهُ حَلَّ فَيُعْرِبَ عَنْهُ تَاطِقٌ بِفَمِ حَلَّ فَيُعْرِبَ عَنْهُ تَاطِقٌ بِفَمِ (٣٢)

لَوْنَا سَبَتْ قَلْرَهُ اَيَاتُهُ عِظَمًا اَوْنَا سَبَتْ عَظَمًا اَوْنَ اللَّهُ عَظَمًا الرِّمَمِ الرَّمَمِ الرِّمَمِ الرَّمَمِ الرَّمِ اللَّهُ اللّلِهُ اللللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

لَمْ يَمُتَحِنًّا مِمَا تَعْىَ الْعُقُولُ بِهِ لَمُ مَنْ مَن الْعُقُولُ بِهِ حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَب وَلَمْ نَهِم

(44)

ذات نبی النظام نوں وے دے نسبت جو وڈیا نیوں دین جو کر سکناں کر دے عظمت اُس رُتے توں واری (۳۵)

مُكدى كل ! رسول الله دى صفت ثنا نہيں مُكدى مُكدى عمارى بيان كرے واہ لا كے سارى بيان كرے واہ لا كے سارى (٢٦)

جِیِّ عظمت رب نے دِتی ہے کر آ کی وکھاندے ناں او ہناں دالین توں گرزگاں وچ ہندے ساہ جاری (۲۷)

اوس حریص ہدایت اُمت نوں دِتی باجھ شُبے دے کے ارمیش چ بے نہ جاوے ساڈی عقل وچاری

(MA)

اَعُتَى الْوَرْى فَهُمُ مَعْنَاهُ فَلَيْسَيُرَى لِلْقُرُبِ وَالْبُعُدِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْفَحِم لِلْقُرُبِ وَالْبُعُدِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْفَحِم (٣٩)

كَالشَّهُسِ تَظُهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعْلٍ كَالشَّهُسِ تَظُهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعْلٍ صَغِيْرَةً وَّتُكِلُّ الطَّرُفَ مِنْ امَمِ صَغِيْرَةً وَّتُكِلُّ الطَّرُفَ مِنْ امَمِ (٥٠)

وَكَيْفَ يُلْرِكُ فِى الثَّانَيَا حَقِيْقَتَهُ قَوْمٌ تِيَامٌ تَسَلَّوا عَنْهُ بِالْحُلُمِ قَوْمٌ ثِيَامٌ تَسَلَّوا عَنْهُ بِالْحُلُمِ (۵۱)

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيْهِ آنَّهُ بَشَرٌ وَ أَنَّهُ كَلِّهِم وَ آنَّهُ كُلِّهِم وَ آنَّهُ كُلِّهِم

(MA)

کیہ جانے مخلوق نمانی آ ﷺ دا اُنتجا درجہ عاجز بینے رُتبے دی کیہ کرن سراغ براری عاجز بینے رُتبے دی کیہ کرن سراغ براری (۴۹)

سورج وانگ مثال نبی طائل دی دوروں جھوٹا گلے کریے غور نے اوہدے تے نہیں کیکدی نظر و چاری (۵۰)

حال حقیقت وُنیا اُتے آ ﷺ وا کیراں کھلے جد کہ اُمت سُتی ہوئی اے تان کے کھیس خماری ہوئی اے تان کے کھیس خماری (۵۱)

اپنے علم دی پہنچ اے اپنی ، آپ عظیم بشر نیں سے علم دی پہنچ اے اپنی ، آپ عظیم بشر نیں سچی گل اے شان نبی پہنچ دی مخلوقاتوں بھاری

(ar)

وَكُلُّ اي آئَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا فَإِنَّمَا اتَّصَلَتُ مِنْ تُوْدِم عِهِم فَإِنَّمَا اتَّصَلَتُ مِنْ تُوْدِم عِهِم (۵۳)

فَإِنَّهُ شَمْسُ فَضُلٍ هُمْ كَوَا كِبُهَا يُظْهِرُنَ آنُوَارَهَا لِلتَّاسِ فِي الظُّلَمِ يُظْهِرُنَ آنُوَارَهَا لِلتَّاسِ فِي الظُّلَمِ (۵۳)

حَتَّى إِذَا طَلَعَتْ فِي الْكُوْنِ عَمَّمَ هُدَا هَالْعَالَمِيْنَ وَأَحْيَتُ سَأَيْرَ الْأُمَمِ هَالْعَالَمِيْنَ وَأَحْيَتُ سَأَيْرَ الْأُمَمِ

آكُرِمُ بِخَلْقِ نَبِيِّ زَانَهُ خُلُقُّ بِالْكِسُ مُتَّسِمِ بِالْكِسُنِ مُشَّتِمِلٍ بِالْكِشْرِ مُتَّسِمِ

(ar)

نبیاں آ کے جِنِّ اپنے کرم کمال وکھائے نور نبی ٹالین دے پاروں اے اوہناں وچ جھلک نیاری (۵۳)

آ کی شاریاں وانگوں میں نبی ستاریاں وانگوں آ کی شاریاں وانگوں آ کی شاریاں نبیاں نے لوصیرے وچ کھلاری آ کی شاری (۵۴)

مِهر نبوت فضلوں چڑھیا لوگی ہر پاسے الیے نبوت نفور نصیحت کیتی زندہ خلقت ساری (۵۵)

خُش خَلَقی نے خُش خُلقی توں بدن ودھیرے پھتے کھڑیا کھریا مکھڑا اے تے زینت شان پیاری (DY)

كَالزَّهْرِ فِيُ تَرَفٍ وَّالْبَلْدِ فِيُ شَرَفٍ وَّالْبَحْرِ فِيُ كَرَمٍ وَّالنَّهْرِ فِيُ هِبَمِ وَالْبَحْرِ فِيُ كَرَمٍ وَّالنَّهْرِ فِيُ هِبَمِ

كَأَنَّهُ وَهُوَ فَرُدٌ فِي جَلَالَتِهِ فِي عَسُكَرٍ حِيْنَ تَلْقَاهُ وَفِيْ حَشَمِ فِي عَسُكَرٍ حِيْنَ تَلْقَاهُ وَفِيْ حَشَمِ (۵۸)

كَأَنَّمَا اللَّوْلُوُ الْمَكْنُونُ فِي صَلَفٍ كَأَنَّمَا اللَّوْلُوُ الْمَكْنُونُ فِي صَلَفٍ مِنْ مَّعْدِنَى مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَمُبْتَسَمِ مِنْ مَّعْدِنَى مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَمُبْتَسَمِ (٥٩)

لَا طِينَتِ يَعْدِلُ تُرُبًا ضَمَّ اَعُظْمَهُ طُوْلِى لِمُنْتَشِقٍ مِّنْهُ وَ مُلْتَثِمِ (PG)

اوہ پورا چن شرفوں سجرے کچل شگونے وانگوں سخی سمندر ورگے نے نہیں عالی ہمت ہاری (۵۷)

کلم کلے ہون حضور کاٹیٹی نے اِنج جلال اے دِسدا آ کیٹی کھلون جویں وچکار چفیرے دُنیا ساری (۵۸)

آ پی دے دند مبارک ولھکن ہمن بولن ویلے منہ دے وچ وکھاون سپ دے موتی جھلک نیاری منہ دے وہ وکھاون سپ دے موتی جھلک نیاری (۵۹)

جس وچ جسم مبارک ، خُشبو اُس مٹی دے کُل مہیں و هیر ودھائیاں عجہناں سُنگھی چُمی ایں اِک واری

ٱلْفَصْلُ الرَّبِعُ

في مولي النبي سالية إلا

(Y+)

آبَانَ مَوْلِلُهُ عَنْ طِيْبِ عُنُصُرِهِ يَا طِيْبَ مُبُتَدَاءً مِّنُهُ وَهُنُتَمَم يَا طِيْبَ مُبُتَدَاءً مِّنْهُ وَهُنْتَمَم (١٢)

يَوُمُّ تَفَرَّسَ فِيهِ الْفُرْسُ أَنَّهُمْ قَلُ أُنْذِرُوا بِحُلُولِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ قَلُ أُنْذِرُوا بِحُلُولِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ (٦٢)

وَبَاتَ اِیُوَانُ کِسُرِی وَهُوَ مُنْصَدِعٌ گَشَهُلِ اَصْحَابِ کِسُرِی غَیْرَ مُلْتَئِمِ کَشَهُلِ اَصْحَابِ کِسُرِی غَیْرَ مُلْتَئِمِ

وَالنَّارُ خَامِلَةُ الْأَنْفَاسِ مِنُ اَسَفٍ عَلَيْهِ وَالنَّهُرُ سَاهِى الْعَيْنِ مِنْ سَلَمِ

چوهمی فصل

(نبی پاکسے وےمیلادبارے)

(Y+)

سوہنا جی گھر پیدا ہویا مہکاں آؤن سریرول واہ وا مُڈھ توں آخر توڑی پاک حیاتی ساری (۱۱)

پیر دے دِن توں فارسیال نے عقلوں سِٹا کڑھیا بیر دے دِن توں فارسیال نے عقلوں سِٹا کڑھیا بے شک اسیں ڈرائے گئے آل آ وَنی ایں وُشواری (۲۲)

کسری دے محلال دیاں کندھاں ڈھٹھیاں ٹھیک نہ ہوئیاں اوہدی فوج بُڑی نہ فر جیوں پاٹی چار دواری (۱۳۳)

آ تش کدیاں دی اگ بجھی بھر بھر ٹھنڈے ہُوکے دُکھ شرم توں وگنا بھُلی نہر فرات وچاری

ا جم چوں ۲ فارس (ایران) د اوكال

(Mr)

وَسَآءَ سَاوَةً أَنْ غَاضَتُ بُحَيْرَ عُهَا وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِيْنَ ظَمِ (٢٥)

كَأَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْهَاءِ مِنْ بَلَلٍ كَأَنَّ بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمِ حُزُمًا وَ بِالْهَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمِ حُزُمًا وَ بِالْهَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمِ (٢٢)

وَالْجِنُّ عَهْتِفُ وَالْأَنْوَارُ سَاطِعَةً وَالْحَقَّ يَظْهَرُ مِنْ مَّعْنَى وَّمِنْ كَلِمِ (٢٤)

عُمُوا وَصَمُّوا فَإِعْلَانُ الْبَشَآئِرِ لَمُ تُسْبَعُ وَبَارِقَةُ الْإِنْنَارِ لَمُ تُشَمِ (44)

جس ویلے او ہناں نے ڈِ تھا ''ساوا'' دریا سُکا غصے نال پچھانہہ نوں بھتے ، تسے اگ پجاری (۱۵)

اگ نے پانی پانی ہو کے منہ کالا کر لِتاً! تے پانی دے وی ماہ سکتے اگ وچ لا کے تاری (۲۲)

ہوکا دِتّا جِنّاں نے کہ نور چبکدا ویکھو حق رسول بھی نے دسیاتے قرآن دلیل بکاری (۲۷)

نہ خُش خبری سُنی کفاراں انھے بولے ہو گئے خوف دواون والی بجل تے وی جمات نہ ماری

مِنْ بَعْدِ مَا آخُبَرَ الْأَقْوَامَ كَاهِنُهُمُ بِأَنَّ دِيْنَهُمُ الْمُعُوَجَّ لَمُ يَقُمِ بِأَنَّ دِيْنَهُمُ الْمُعُوجَّ لَمُ يَقُمِ (٢٩)

وَبَعْلَمَا عَايَنُوا فِي الْأُفْقِ مِنْ شُهُبٍ مُنْقَضَّةٍ وَّفْقَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ صَنَم مُنْقَضَّةٍ وَّفْقَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ صَنَم

حَتَّى غَلَا عَنْ طَرِيْقِ الْوَحِي مُنْهَزِمٌ مِّنَ الشَّيَاطِيْنِ يَقُفُوا اِثْرَ مُنْهَزِمِ مِّنَ الشَّيَاطِيْنِ يَقُفُوا اِثْرَ مُنْهَزِمِ (12)

كَأَنَّهُمُ هَرَبًا آبُطَالُ آبُرَهَةٍ أَوْ عَسْكُرٌ بِالْحَطَى مِنْ رَّاحَتَيْهِ رُمِ أَوْ عَسْكُرٌ بِالْحَطَى مِنْ رَّاحَتَيْهِ رُمِ (٢٢)

نَبُنَّا بِهِ بَعْدَ تَسْمِيْحٍ بِبَطْنِهِمَا نَبُنَ الْمُسَبِّحِ مِنَ آحُشَاء مُلْتَقِم النصے بولے کافر مُشرک سُن بیٹے سن گلال بہاڈا اُنٹھے اور کر اخباری بہاڈا اُنٹھا راہ اے ، دسیا جادوگر اخباری (۲۹)

اس توں پہلاں کافر لوکاں تارے مُٹھدے ویکھے بت وھرتی تے ڈِ گدے تکن مرسل کھیے دے اِ نکاری بت وھرتی تے ڈِ گدے تکن مرسل کھیے دے اِ نکاری (۷۰)

مینچمل پیریں راہ چھڈ نسے مخبر جن اُڈردہ اِک دُوج تے ڈگدے ڈِھہندے بھجے جادن ناری (۱۷)

ابرہ دے پہلواناں وانگوں جِن بھگوڑے ہوئے جوئے جوئے جیویں روڑ نبی طفیہ توں کھا کے دوڑی فوج انکاری جیویں روڑ نبی طفیہ توں کھا کے دوڑی فوج انکاری

(21)

ابویں روڑ وگائے حضرت ٹھی تسبی کردے ہوئے جیویں توبہ کردا بونس سٹیا باہر شنگاری

ا خبران دین والا ۲ _اگ دی مخلوق سے ماس کھانی مچھی دی اِک قتم

ٱلْفَصْلُ الْخَامِسُ

فِي ذِكْرِيمُنِ دَعُوتِهِ سَاللَّهُ اللَّهِ

(ZT)

جَآءَ تُ لِلَّهُ عَلَى الْكُشْجَارُ سَاجِلَةً مَّنْشِى الله على سَاقٍ بِلَا قَدَمِ مَّنْشِى الله على سَاقٍ بِلَا قَدَمِ (٣٧)

كَأَنَّمَا سَطَرَتُ سَطُرًا لِّهَا كَتَبَتُ فُرُوعُهَا مِنْ بَدِيْعِ الْخَطِّ فِي اللَّقَمِ فُرُوعُهَا مِنْ بَدِيْعِ الْخَطِّ فِي اللَّقَمِ (۵۵)

مِثُلُ الْغَمَامَةِ آنَّى سَارَ سَائِرَةً تَقِيْهِ حَرَّ وَطِيْسٍ لِّلْهَجِيْرِ حَمْ تَقِيْهِ حَرَّ وَطِيْسٍ لِلْهَجِيْرِ حَمْ (٢٧)

اَقُسَهُتُ بِالْقَهَرِ الْهُنْشَقِ إِنَّ لَهُ مِنْ قَلْبِهِ نِسْبَةً مَّهُرُورَةَ الْقَسَمِ

پنجوین فصل

(رسول پاکس وی دعوت مبارک بارے)

(ZT)

آ کی نے رکھ بلائے تے اوہ متھا میکدے آئے جویں پنیال بھرنے رڑھدی پیراں باجھ بہاری جیویں پنیال محرف رزھدی پیراں باجھ بہاری (۷۲)

ابویں وصف نبی دے لیکے راہ وچ رُکھ دیاں شاخاں جیویں کسے انو کھے خط وچ کھے کمال کھاری (۷۵)

جھے سیر کرن اوہ جاندے بدلی چھاواں کر دی تال ہے او ہنال نوں نہ ہووے گرمی وچ دُشواری (۷۲)

قلب نبی این اوروں نسبت چن نوں چانن پاروں عکر ہے ہوون والے چن دی سونہہ کھاناں سچیاری

(44)

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَّمِنْ كَرَمِ وَكُلُّ طَرُفٍ مِّنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمِ وَكُلُّ طَرُفٍ مِّنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمِ (۵۸)

فَالطِّلُقُ فِي الْغَارِ وَالطِّلِيْقُ لَمْ يَرِمَا وَهُمُ يَقُولُونَ مَا بِالْغَارِ مِنْ آدِمِ (4)

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوْتَ عَلَى خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسُجُ وَلَمْ تَحُمِ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسُجُ وَلَمْ تَحُمِ

وِقَايَةُ اللهِ آغَنَتُ عَنْ مُّضَاعَفَةٍ مِنَ اللهُ اللهُ عَنْ عَالٍ مِّنَ الْأُطْمِ

خیرال مبرال والا مُرسل کی غار لکایا و کیھ سکے نہ النصے کافر ہمبے ڈھونڈھ ونگاری (۷۸)

سُیُّل تے صدیق نہ غارج ویں ورموں گھرائے مشرک آ کھن خالی اے دوواں توں غار جصاری مشرک آ کھن خالی اے دوواں توں غار جصاری (۷۹)

کدول کبوتر آنڈے دیندا" کہنا" اُن دا جالا غارج نہیں اوہ میجل مُنیا، غیرال سوچ وچاری (۸۰)

رب رجیم غنی کیتا ڈھو رکھوالی دا لا کے اوہنال کئی بے مقصد ڈھالاں دوہری چار دواری

مَاسَا مَنِي النَّهُ وُضَيًّا وَّاسْتَجَرُتُ بِهِ إِلَّا وَنِلْتُ جَوارً مِّنْهُ لَمْ يُضَمِ إِلَّا وَنِلْتُ جَوارً مِّنْهُ لَمْ يُضَمِ (۸۲)

وَلَا الْتَهَسُّتُ غِنَى النَّارَيْنِ مِنْ يَّدِهِ الَّاسُتَلَهُ النَّلٰى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمِ اللَّاسُتَلَهُ النَّلٰى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمِ (۸۳)

لَا تُنكِرِ الْوَحْىَ مِنْ رُّوْيَاهُ إِنَّ لَهُ قُلْبًا إِذَا تَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمِ (٨٣)

فَنَاكَ حِيْنَ بُلُوعَ مِّنَ تُّبُوّتِهِ فَلَيْسَ يُنْكُرُ فِيْهِ حَالُ مُحْتَلِم

(M)

آ ﷺ توں منگی ، مِلی خلاصی دُکھ دُنیا توں مینوں آ ﷺ دی قربت توں ہوئی اے دُور مِری دُشواری (۸۲)

اوس سخی توں دِین دُنیوی کوئی شے نہ منگی اوس سخی توں دِین دُنیوی کوئی شے نہ منگی سُنگی ہُنیوں دِلی مُراداں ملیاں بھر بھر کھاری مُراداں ملیاں بھر بھر کھاری (۸۳)

نہ ہو اوس وحی دا منکر جو سُفنے وچ آئی اکھسوں جاوے پرنہ جادے اُس دِل دی بیداری (۸۴)

سچ سُفنے ویکھے جدول جوان نبوت ہوئی خاب دلیل جوانی دے تول کھرا اے انکاری تَبَارَكَ اللهُ مَا وَحَى بِمُكْتَسَبٍ وَّلَا نَبِيًّ عَلَى غَيْبٍ بِمُتَّهَمٍ (٨٢)

اَيَاتُهُ الْغُرُّ لَا يَخُفَى عَلَى آحَدٍ بِدُونِهَا الْعَلْلُ بَيْنَ النَّاسِ لَمْ يَقُمِ بِدُونِهَا الْعَلْلُ بَيْنَ النَّاسِ لَمْ يَقُمِ (٨٧)

كُمْ اَبْرَأْتُ وَصِبًا بِاللَّبْسِ رَاحَتُهُ وَاطْلَقَتُ اَرِبًا مِّنَ لِيِّبُقَةِ اللَّهَمِ (٨٨)

وَ آحُيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَآءَ دَعُوتُهُ حَتَّى حَكَتُ غُرَّةً فِي الْأَعْصِرِ اللَّهُمِ (٨٩)

بِعَارِضٍ جَادَ أَوْ خِلْتُ الْبِطَاحَ بِهَا سَيْبًا مِّنَ الْيَطَاحُ بِهَا سَيْبًا مِّنَ الْعَرِمِ

رب تبارک وی نہیں گھلدا محنت کوشش پاروں خبرال غیب نبی اللہ اللہ مندیاں نیں تہمت توں عاری (۸۲)

نور نشانی آ کی دی نه ربی درا کسے توں مجھی آ کی دی میں مدل جہان چ جاری آ کی دے باجھوں ہونانہیں سی عدل جہان چ جاری (۸۷)

ہتھ شفا دا جِس دم پھریا روگ روگوں مُجھنے مجل توں حاجت منداں دی بُچھٹی سی جِند وچاری (۸۸)

آ کی اک دُعانے کیتا اور ھور ھے نوں ہریاں آ وُندے جاندے سمیاں دے دچ ایہوسال انواری (۸۹)

نوری بدل ورهیاں کال ورھے نے کگھاں کڑھیاں لوکی ویہندے رہ گئے دریاواں نہ کا نگ^{ئے} سہاری

ٱلْفَصْلُ السَّادِسُ

فِيُ ذِكْرِشَرَفِ الْقُرُانِ

(90)

دَعُنِیْ وَوَصْفِی ایَاتٍ لَّهٔ ظَهَرَتُ ظُهُوْرَ نَارِ الْقِرٰی لَیلًا عَلی عَلَمِ ظُهُوْرَ نَارِ الْقِرٰی لَیلًا عَلی عَلَمِ (۹۱)

فَاللَّرُّ يَزْدَادُ حُسُنًا وَّهُوَ مُنْتَظِمُ وَلَيْسَ يَنْقُصُ قَنْرًا غَيْرَ مُنْتَظِمِ (٩٢)

فَمَا تَطَاوَلَ امَالُ الْمَدِيْحِ إلى مَافِيْهِ مِنْ كَرَمِ الْأَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ مَافِيْهِ مِنْ كَرَمِ الْأَخْلَاقِ وَالشِّيمِ (٩٣)

ايَاتُ حَقِّ مِّنَ الرَّحْلِي هُخُلَاثَةً قَلِيمُ الْمُؤْفِ بِالْقِلَمِ قَلِيمُةً صَفَةُ الْمَوْضُوفِ بِالْقِلَمِ

حجيوين فصل

(قرآن مجیددی وڈیائی بارے)

(9+)

دس دے ایتال دیاں صفتال، جہر یاں ظاہر ہویاں اگ مہمانی جیویں راتیں پربت تے چکاری (۹۱)

ہون پروئے لڑیاں دے وچ تے فربہتے پھبن قدر نہیں گھٹدی بھاویں ہووے موتی گھنڈ کھلاری (۹۲)

کرنا ایں بنج اُتھر اُتھر نعت نیک ویاں سدھرال اوہنال دا اخلاق مبارک باجھوں حد کناری (۹۳)

وصف قدیمی پاروں ایتال دے مفہوم پرانے بیشک نویں عبارت وچ رحمٰن کلام اُتاری

(91)

لَمُ تَقُتَرِنُ بِزَمَانٍ وَهُى ثُغَيِرُنَا عَنِ الْبَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَعَنْ إرَمِ عَنِ الْبَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَعَنْ إرَمِ (90)

دَامَتُ لَدَيْنَا فَفَاقَتُ كُلَّ مُعْجِزَةٍ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ إِذْ جَأَئَتُ وَلَمْ تَدُم مِّنَ النَّبِيِّيْنَ إِذْ جَأَئَتُ وَلَمْ تَدُم (٩٢)

مَا حُوْدِبَتُ قَطُّ إِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ مَا حُوْدِبَتُ قَطُّ إِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ اَعْدَى الْاَعَادِثَى النَّهَا مُلْقِى السَّلَمِ

(94)

اگلے پچھلے سبھ وقتاں دیاں خبراں دیون ایتاں عاد ، ارم تے حشر نشر دی دس کارگزاری (۹۵)

ایہ اعلیٰ قرآن نشانی ساڈے کول ہمیشاں کیوں ہے نہ رہی پہلے نبیاں دی اوہ مجز کاری (۹۲)

شک نہیں رہندا پڑھر^ا ایتاں اِنجدا کرن نبیرا مُنصف دی نہ لوڑ پئی جد ایہناں گل نتاری (۹۷)

ایہناں ایتاں نال کدی نہ ڈاہڈا ویری بھڑیا یاں ایہناں نوں من لتا یاں کھٹی ڈھیر خواری

ا-صاف تقریاں ۲ ککرایا

(91)

رَدَّتُ بَلَاغَتُهَا دَعُوٰی مُعَارِضِهَا رَدَّتُ بَلَاغَتُهَا دَعُوٰی مُعَارِضِهَا رَدَّ الْغَیُورِ یَکالْجَانِیْ عَنِ الْحُرَمِ رَدَّ الْغَیُورِ یَکالْجَانِیْ عَنِ الْحُرَمِ (۹۹)

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِي مَلَدٍ وَفَوْقَ جَوْهَرِهٖ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ (۱۰۰)

فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُخطى عَجَائِبُهَا وَلَا تُسَامُ عَلَى الْإِكْفَارِ بِالسَّأَمِ (۱۰۱)

قَرَّتُ بِهَا عَيْنُ قَارِيْهَا فَقُلْتُ لَهُ لَوَيُهَا فَقُلْتُ لَهُ لَقُلْتُ لَهُ لَقُلْتُ لَهُ لَقُلْتُ لَهُ لَقُلْتُ لَهُ لَقُلْتُ لِكُونُتَ بِحَبُلِ اللهِ فَاعْتَصِمِ لَقَلْ ظَفِرُتَ بِحَبُلِ اللهِ فَاعْتَصِمِ

نال بلاغت ایتال ردّن سارے دعوے، جسرال عزت نول ہتھ پان نہ دیوے غیرت وند وہاری (۹۹)

معتبیاں پاروں ایرایتاں نیں دریاواں دیاں چھلال مُل تے خوبی وچ موتی وی نہیں ایہناں توں بھاری (۱۰۰)

ایتال دے مطلب اُن گنت انو کھے ہوون پاروں پڑھ پڑھ کدی طبع^ل نہ ربتی نہ تھی نہ ہاری (۱۰۱)

جِس دم قاری ایتال پڑھ کے اکھاں جادے تھاری جِت گئیوں بیبا! رب دی رہتی پھڑ میں عرض گزاری إِنْ تَتُلُهَا خِينَفَةً مِّنْ حَرِّ نَارِ لَظَى اللهِ مَنْ وَرُدِهَا الشَّبِمِ الطَّفَاتَ حَرَّ لَظَى مِنْ وِرُدِهَا الشَّبِمِ الطَّفَاتَ حَرَّ لَظَى مِنْ وِرُدِهَا الشَّبِمِ (١٠٣)

كَأَنَّهَا الْحُوْضُ تَبُيَضٌ الْوُجُوْهُ بِهِ كَأَنَّهَا الْحُوْفُ بِهِ مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدُ جَآئُوْهُ كَأْكُمَمِ مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدُ جَآئُوْهُ كَأْكُمَمِ (١٠٣)

وَكَا لَصِّرَاطِ وَ كَالْمِيْزَانِ مَعُدِلَةً فَالْقِسُطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُم فَالْقِسُطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُم (١٠٥)

لَا تَعْجَبَنُ لِحَسُوْدٍ رَّاحَ يُنْكِرُهَا تَعْجَبَنُ لِحَسُوْدٍ رَّاحَ يُنْكِرُهَا تَجَاهُلًا وَهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ تَجَاهُلًا وَهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ (١٠٧)

قَلُ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوَّةَ الشَّهُسِ مِنُ رَّمَدٍ قَلُ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوَّةَ الشَّهُسِ مِنْ رَمَدٍ وَ يُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْبَاءِ مِنْ سَقَمِ

دوزخ دی اگ دے ڈرتوں ہے کریں تلاوت ایتال بے شک اِس دے سرد فوارے جان جہنم مھاری (۱۰۳)

چن طرال چمکن گے اگ جھلو سے اوگنہارے ایتاں دے ڈم کوٹر اندر جیہناں لائی تاری (۱۰۳)

ایہ قرآنی ایتال تکڑی وانگول سانوال تولن ایہنال باجھ انصاف نہ ہووے خلقت وچ معاری ایہنال باجھ انصاف نہ ہووے خلقت وچ معاری

ایہناں ایتاں نوں ہے حاسدجانُو جان نہ جانے گل انوکھی نہیں ، ہے دوکھی ہویا اے انکاری

(۱۰۲)

وُکهدی اکھ کدی تک سکدی نہیں سُورج دیاں لاٹاں جیبھ بِماراں دی بانی دا ذیقہ دسنوں ایس عاری

ٱلْفَصْلُ السَّابِعُ

فِيُ ذِكْرِمِعْرَاجِ النَّبِيِّ النَّالِيِّ اللَّهِ اللَّهِ النَّالِيِّ اللَّهِ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّاللَّ اللل

(1.4)

يَا خَيْرَ مَنْ يَّكَمَّمُ الْعَافُونَ سَاحَتَهُ سَعْيًا وَّفَوْقَ مُتُونِ الْآيْنُقِ الرُّسُمِ سَعْيًا وَّفَوْقَ مُتُونِ الْآيْنُقِ الرُّسُمِ

وَمَنَ هُوَ الْآيَةُ الْكُبُرَى لِمُعْتَبِدٍ وَمَنَ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْلَى لِمُغْتَنِمِ وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْلَى لِمُغْتَنِمِ (۱۰۹)

سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَّيْلاً إِلَى حَرَمٍ كَمَا سَرَى الْبَلُرُ فِي دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ (۱۱۰)

وَبِتَ تَرُقَى إِلَى أَنُ يِّلْتَ مَنُزِلَةً مِنْ قَابَ قَوْسَيْنِ لَمُ تُنْرَكُ وَلَمْ تُرَمِ

ستویں فصل

(رسول پاکسے وےمعراج شریف بارے)

(1.4)

سخیاں دا سردار ،جہدے گھر پہنچن لوڑاں دالے اوکر مارے ڈاچیاں اُتے کر کے آؤن سواری اوکر مارے ڈاچیاں اُتے کر کے آؤن سواری (۱۰۸)

جھے کوئی نہ ایر سکیا آٹی اوشے جا ایراے اوہ مزل توسینی جھے سوچ وی جادے ماری

(111)

وَ قَلَّمَتُكَ بَمِيْعُ الْأَنْبِيَاءُ بِهَا وَالرُّسُلِ تَقْدِيْمَ هَغُنُومٍ عَلَى خَلَمِ وَالرُّسُلِ تَقْدِيْمَ هَغُنُومٍ عَلَى خَلَمِ (۱۱۲)

وَانْتَ تَغُتَرِقُ السَّبُعَ الطِّبَاقَ عِهِمُ فِيُ مَوْكَبٍ كُنْتَ فِيُهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ فِيُ مَوْكَبٍ كُنْتَ فِيْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ (١١٣)

حَتّٰى إِذَا لَمْ تَكَعُ شَاوًا لِّهُسُتَبِقٍ مِنَ اللَّنُوِّ وَلَا مَرُقًا لِّهُسُتَنِمِ (۱۱۳)

خَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالْإِضَافَةِ اِذُ كَفَضَتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالْإِضَافَةِ اِذُ نُوُدِيْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْبُفْرَدِ الْعَلَمِ

نبیان مُہرے سرور کھڑکے آپائی امام بے سن پڑھن نماز نبی سبھ کھلتے کچیے نیت دھاری پڑھن نماز نبی سبھ کھلتے کچیے نیت دھاری

لشکر دے بن آ گوستے طبق اوہناں طے کیتے فوج فرشتیاں دے وچ آ ٹالچا دی اُرچی سپسلاری (۱۱۳)

حد مُكَا چھڑی حضرت نے قرب بلندی والی اُس تھاں جاون لئی آئی نہ ہور سے دی واری (۱۱۳)

سبھ نبیاں توں آ ﷺ دا رُتبہ اُچا باتی تقلّے آ ہے۔ اُچا باتی تقلّے آ ہے۔ اُچا باتی تقلّے آ ہے۔ اُپھے نرواری آپھے سرداری

(110)

كَيَّمَا تَفُوْزَ بِوَصْلٍ آيِّ مُسْتَرَيِّرِ عَنِ الْعُيُونِ وَسِيِّرِ آيِّ مُكْتَتِمِ (۱۱۲)

فَكُونَتَ كُلَّ فِخَارٍ غَيْرَ مُشْتَرَكٍ وَجُونَتَ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرَ مُزُدَحَمٍ (١١١)

وَجَلَّ مِقْنَارُ مَا وُلِيْتَ مِنْ رُّتَبٍ وَعَرَّ اِدُرَاكُ مَا أُولِيْتَ مِنْ نِعَمِ (۱۱۸)

بُشْرَى لَنَا مَعْشَرَ الْإِسْلَامِ إِنَّ لَنَا مِنَ الْعِنَايَةِ رُكُنًا غَيْرَ مُنْهَدِمِ (۱۱۹)

لَبًّا دَعَى اللهُ دَاعِيْنَا لِطَاعَتِهِ بِأَكْرَمِ الرُّسُلِ كُنَّا آكْرَمَ الْأُمَمِ خلقوں او ہے آئی نے پایا اُچا وصل البی!! اکھوں او ہے آئی نے پایا بھیت پتہ اسراری اکھوں او ہے آئی نے بایا بھیت پتہ اسراری (۱۱۲)

بناں شریکوں آئی نوں مان دے سارے درجے لہے ہراک تھاہروں لنگھدے گئے می آئی بناں وُشواری ہراک تھاہروں لنگھدے گئے می آئی بناں وُشواری (کاا)

جوسر کار ملی نے پائے رُتے اوہ سارے نیں عالی درجہ نعمت جو پایا نہ سمجھے فکر وچاری (۱۱۸)

مومن بھائیو! اپنے لئی اے، ایہ وڈی خُش خبری وٹی کُش خبری وٹی کی سکدا نہیں فضلول تھم شریعت والا بھاری وُلگ سکدا نہیں فضلول تھم شریعت والا بھاری (۱۱۹)

سبھ خلقت چوں افضل، نبی ربانے دی دعوت تے اُمت ہو گئی دِین خدا ول آون توں اُچیاری

الفضل الثامن

في ذِكْرِجِهَادِ النَّبِيِّ سَاللَّهُ آلِكُمْ

(11+)

رَاعَتُ قُلُوْبَ الْعِلَى اَنْبَآءُ بِعُقَتِهِ كَنَبُأَةٍ اَجُفَلَتُ غُفُلًا مِّنَ الْغَنَمِ كَنَبُأَةٍ اَجُفَلَتُ غُفُلًا مِّنَ الْغَنَمِ (۱۲۱)

مَا زَالَ يَلْقَاهُمْ فِي كُلِّ مُعْتَرَكٍ مَا زَالَ يَلْقَاهُمْ فِي كُلِّ مُعْتَرَكٍ حَتَّى حَكُوا بِالْقَنَا لَحُبًّا عَلَى وَضَم

الهوين فصل

(نبی پاک وے جہادبارے)

(11+)

آ کی اس کے اون دی سؤ پاکے قلب کفارال کنبے جسرال شیر دیاں کن دھاڑال مکری ڈرے و چاری (۱۲۱)

جنگاں وچ کفاراں نال حضور اللہ اوروں تک لڑو ہے جد تک ماس دی تِلّہ بوٹی ہندی نہیں اِک واری (177)

وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُو يَغْيِطُونَ بِهِ الْفِرَارَ فَكَادُو يَغْيِطُونَ بِهِ الْفِرَارَ فَكَادُو يَغْيِطُونَ بِهِ الْفِلْدَ شَالَتُ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمِ

(114)

مَّنْظِى اللَّيَالِيُ وَلَا يَلُرُوْنَ عِلَّهَا مَنْظِى اللَّيَالِيُ وَلَا يَلُرُوْنَ عِلَّهَا مَالَمُ تَكُنُ مِّنُ لَّيَالِي الْأَشْهُرِ الْحُرُمِ

(111)

كَأَنَّمَا اللِّيْنُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمُ اللِّيْنُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمُ الْحِلْى قَرِم بِكُلِّ قَرْمِ إلى كَمْ الْحِلْى قرم بِكُلِّ قَرْمِ اللهِ لَكْمِ الْحِلْى قرم (١٢٥)

يَجُرُّ بَحُرَ خَمِيْسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ يَجُرُ بَحُر خَمِيْسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ يَرُمِيُ مِمَوْجٍ مِّنَ الْاَبْطَالِ مُلْتَطِم

(177)

تیغ تر محے نسرے منکر، اوہناں اُتے رجمن تن دے مکڑے جولے گرجھال اُڈیاں مار اُڈاری
(۱۲۳)

جد تک امن مہینے والیاں راتاں نہ آ جاون کافر ڈردے جنگاں اندر بھُلن وار شاری

(144)

دین کٹک بے دیناں ویڑھے بنیاں انج پروہنا جہڑا ماس اوہناں دا کھاوے کر کے خوب تیاری

(110)

آ در جوگ نے ہلا کیتا لے کے گھوڑ سوارال در بیا وانگ سی لشکر لہرال وانگ سی تین کٹاری

ا ـ فامش كرن ٢ الشكر ٣٠ عزت والا

(174)

مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ بِللهِ مُحْتَسِبٍ يَّسُطُو بِمُسْتَأْصِلٍ لِّلْكُفُرِ مُصْطَلِم

(114)

حَتَّى غَلَثَ مِلَّةُ الْإِسْلَامِ وَهَى عِهِمُ الْإِسْلَامِ وَهَى عِهِمُ الْإِسْلَامِ وَهَى عِهِمُ الرَّمِ الرَّامِ اللَّامِ اللَّامِ اللَّامِ اللَّامِ اللَّامِ اللَّامِ اللْمِ اللَّامِ اللْمِلْمُ اللَّهُ اللْمِلْمُ اللْمِ اللْمُؤْلِقُ اللَّلَّ اللْمِلْمُ اللْمِلْمُ اللْمُؤْلِقُ اللْمِلْمُ اللْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ اللْمُلِمُ اللْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ لَلْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ لِلْمُؤْلِقُ الْمُل

(ITA)

مَكُفُولَةً آبَلًا مِّنْهُمُ بِخَيْرِ آبٍ وَخَيْرِ بَعْلٍ فَلَمْ تَيْتُمُ وَلَمْ تَيْمِ

(179)

هُمُ الْجِبَالُ فَسَلَ عَنْهُمُ مَّصَادِمَهُمُ مُمَاذِمَهُمُ مَّصَادِمَهُمُ مَاذَا رَاى مِنْهُمُ فِي كُلِّ مُصْطَلَم

آس صلے دی رکھ کے دین اسلام قبولن والے واہند کے انج تلوار گفردی جڑ پٹ دیندے ساری

(ITZ)

بین تے بے وطنی قوم اسلامی ، اوہناں کر کے حق شریکا حاصل کیتا نال قرابت داری

(ITA)

آ بی دا ساید اُمت نے انج حشرال جیکر رہنا نہ مہنو در ساید اُمت میں اُنگی در بنا نہ مہنو میں میاری مودے گی اید قوم پیاری

(179)

اوہ اصحاب پہاڑعظمت دے پڑے جنگال تول پچھے لے جہناں ہر ملے فقہ او ہنال دی ویکھی شان نیاری (14.)

فَسَلُ حُنَيْنًا وَسَلُ بَلُرًا وَسَلُ أَحُلَا فَسَلُ أَحُلَا فَسَلُ أَحُلَا فَسَلُ أَحُلَا فَصُولَ حُنَيْنًا وَسَلَ بَلُرًا وَسَلَ أَحُلَا فَصُولَ حَتَفٍ لَّهُمُ آدُهٰى مِنَ الْوَخَم

(111)

اَلْمُصْدِدِي الْبِيْضِ مُمُرًا بَعْدَمَا وَرَدَتُ مِنَ الْبِيْضِ مُمُرًا بَعْدَمَا وَرَدَتُ مِنَ اللِّهَمِ

(ITT)

وَالْكَاتِبِيْنَ بِسُنْرِ الْخَطِّ مَا تَرَكَتُ وَالْكَاتِبِيْنَ بِسُنْرِ الْخَطِّ مَا تَرَكَتُ الْفَلَامُهُمُ حَرُفَ جِسْمٍ غَيْرً مُنْعَجِم

(IMM)

شَاكِي السِّلَاحِ لَهُمُ سِيْمَا ثُمَيِّزُهُمُ وَالْوَرُدُ يَمُتَازُ بِالسِّيْمَا مِنَ السَّلَمِ

آ فت تول سن ودھ كفارال لئى اليہ يخ موسم أحد، حنين، بدرديال جنگال تول پچھ لے إك وارى

(111)

جیتو! چِٹیاں تغال گفر سریروں رتیاں کر دیے لے مرتبواراں کھان سِراں تے دل دے کالے ہاری جد تلواراں کھان سِراں تے دل دے کالے ہاری

(ITT)

منکراگھر نیزے قلمال کا تب یار نبی تلیق دے تیرال نال بنا کے نقطے کر دے نقش نگاری

(IMM)

لشکر وچ وی او ہناں دی کافرتوں دکھ سی وکھری کنڈیاں وچ پھل دی ہندی اے جیویں مہک بہاری (mm)

يُهُدِي إلَيْكَ رِيَاحَ النَّصْرِ نَشْرَهُمُ فَتَحْسِبُ الْوَرُدَ فِي الْآكْمَامِ كُلَّ كَمِ

(ma)

كَأَنَّهُمْ فِي ظُهُورِا لَخَيْلِ نَبْتُ رُبًا فِي ضَافَةِ الْحُرُمِ لَا مِنْ شَتَّةِ الْحُرُمِ

(ITY)

طَارَتُ قُلُوبُ الْعِلٰى مِنْ بَأْسِهِمُ فَرَقًا فَا تُفَرِّقُ بَيْنَ الْبَهْمِ وَالْبُهَمِ

(12)

وَمَنُ تَكُنُ بِرَسُولِ اللهِ نُصْرَتُهُ إِنْ تَلْقَهُ الْأُسُدُ فِيَّ اجَامِهَا تَجِمِ (mm)

طهنڈی وا تڑکے دی تینوں جِت سُنیہا گھنے ہر جنگی خشبوئی ڈوڈائ، کچل غلاف حِصاری ہر جنگی خشبوئی ڈوڈائ، کچل غلاف حِصاری

گھوڑیاں تے اوہ جاپن جسراں رُ کھ چٹاناں اُتے گھاہ دی پنڈ طراں جم جاندے کردے گھوڑسواری

(144)

و من دے دل خوف توں واوچ گُرِّی وانگوں ڈولن شیرتے بکری دے فرقوں نیں ،اوہ ڈردے اِ نکاری شیرے کی دے اسلامی (۱۳۷)

٣_ان کھڑ یا پھل

م جنگجو

ا مج سوير ب

(IMA)

وَلَنْ تَرٰى مِنْ وَّلِيٍّ غَيْرَ مُنْتَصِرٍ وَلَنْ تَرٰى مِنْ عَلُوٍّ غَيْرَ مُنْقَصِمِ بِهِ وَلَا مِنْ عَلُوٍّ غَيْرَ مُنْقَصِمِ

(Ima)

اَحَلَّ اُمَّتَهُ فِيُ حِرْزِ مِلَّتِهِ كَاللَّيْثِ حَلَّ مَعَ الْاَشْبَالِ فِيُ اَجَمِ

(100)

كُمْ جَلَّلَتْ كَلِمَاتُ اللهِ مِنْ جَلَلٍ فِي خَلَلٍ فِي خَلَلٍ فِي خَلَلٍ فِي خَلِمَاتُ اللهِ مِنْ خَصِمِ فِيهِ وَكُمْ خَصَّمَ الْبُرُهَانُ مِنْ خَصِمِ

(111)

كَفاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأُمِّيِّ مُعْجِزَةً فِي الْأُمِّيِّ مُعْجِزَةً فِي الْيُتُمِ فِي الْيُتُمِ

(IMA)

آ بی در تے وہ مکن والا بن امداد نہیں رہندا حضر اللی و میر خواری مندا عضر اللی و میر خواری

(149)

شیر جویں لے اپنے بچے رہوے کچھارال اندر دین قلع وچ اِنج اوہنال اپنی قوم اتاری

(10.)

کنی وار قرآن نے کیتے رُسوا لوک کمینے نال دلیل انموڑ دبائے نبی اللے کرامت بھاری

(171)

اُس اُتی دا عِلم نشانی تیرے کان بتھیری کرے یتیمی وچ جہڑا تبلیغ اخلاق مِعاری

ٱلْفَصْلُ التَّاسِعُ

فِي طَلَبِ مَغْفِرَةِ مِنَ اللهِ تَعَالَى وَشَفَاعَةٍ مِن رَّسُولِ اللهِ اللهِ تَعَالَى وَشَفَاعَةٍ مِّن رَّسُولِ الله

(177)

خَلَمْتُهُ بِمَانِيُ اَسْتَقِيْلُ بِهِ ذُنُوْبَ عُمْرٍ مَّطَى فِي الشِّعْرِ وَالْخِلَامِ ذُنُوْبَ عُمْرٍ مَّطَى فِي الشِّعْرِ وَالْخِلَامِ (١٣٣)

إِذْ قَلَّمَانِيَ مَا تُخْشَى عَوَاقِبُهُ كَأَنَّنِيُ عِهمَا هَلُكُّ مِّنَ النَّعَمِ كَأَنَّنِيُ عِهمَا هَلُكُّ مِّنَ النَّعَمِ

اَطَعْتُ غَى الطِّبَا فِي الْحَالَتَيْنِ وَمَا حَصَلْتُ اللَّ عَلَى الْاِثَامِ وَالنَّكَمِ حَصَلْتُ اللَّ عَلَى الْاِثَامِ وَالنَّكَمِ (۱۳۵)

فَيَا خَسَارَةً نَفْسٍ فِي يَجَارَتِهَا لَمُ تَشْتَرِ البِّيْنَ بِالثُّنْيَا وَلَمُ تَسُمِ

نو وين صل

(اللهدى بخشش تے حضور ماللة إلى دى سفارش دى طلب)

(177)

نعت دے صدقے او ہناں پاپال دی میں معافی منگی جو کھ قصیدے کہہ کے جو بے فیدا عمر گزاری (۱۳۳)

میرے گلے جھوٹھ قصیدے طوق طرال نیں لگدے صدقے دے دُنے گل جیویں پاپ حمیل مشکلاری صدقے دے دُنے گل جیویں پاپ میل شکلاری (۱۳۴)

مُندُّ بُنِے وچ میں شاہواں دی سیوا وچ شعر آ کھے مند کے میں شاہواں دی سیوا وچ شعر آ کھے مِلے گناہ اُس گراہی توں یا فِر ملی خواری مِلے گناہ اُس گراہی (۱۳۵)

بہت افسوس خمارہ پایا ایس وبارے دِل نے دُنیا چھڈ کے دِین نہ لِنّا نہ ایہ سوچ وچاری

ا _ گناہواں دی ۲ _ ڈنگراں دیے گل پان والا گھنگھروواں والا پٹا سے لڑ کین

(IMY)

وَمَن يَّبِعُ اجِلًا مِّنَهُ بِعَاجِلِهِ يَبِنُ لَّهُ الْغَبُنُ فِي بَيْعٍ وَّفِيُ سَلَمٍ يَبِنُ لَّهُ الْغَبُنُ فِي بَيْعٍ وَقِيْ سَلَمٍ (١٣٤)

إِنْ اَتِ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِيْ مِمُنْتَقِضٍ وَلَا حَبْلِيْ مِمُنْتَقِضٍ قِلَا حَبْلِيْ مِمُنْصَرِمِ قِلَا حَبْلِيْ مِمْنُصَرِمِ قَلْ اللّهِ قَلْ اللّهِ قَلْ اللّهِ قَلْ اللّهُ اللّهُ

فَإِنَّ لِى ذِمَّةً مِنْهُ بِتَسْمِيَتِى هُ الْخُلُقِ بِالنِّمَمِ هُ مُكَمَّدًا وَهُوَ آوُ فِي الْخُلُقِ بِالنِّمَمِ (١٣٩)

إِنْ لَّمْ يَكُنْ فِيْ مَعَادِيْ اخِنَّا بِيَدِيْ وَنَ مَعَادِيْ اخِنَّا بِيَدِيْ فَضُلًا وَ إِلَّا فَقُلُ يَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

(174)

گھاٹا کھاوے گا ،جِہڑا دُنیا لئی عقبی و یج سودا نفتر خریدے بھاویں سائی مودے تاری (۱۳۷)

یا پی آں پرعہد نبی عقیق دے نال اُکھٹ اے میرا کٹی جا نہیں سکدی کدی عقیدت ڈور اکارهی (۱۴۸)

میرا نام 'محد' اِس لئی کرم کریم طیق کرے گا آ سی توں وڈا وعدے دا بیا اے کون وہاری (۱۳۹)

روز قیامت ہتھ نہ پھڑیا نبی کریم ﷺ ہے میرا پیر میرے فر تھڑکے ہائے ہوسی ڈھیر خواری (10.)

حَاشَاهُ آنَ يُجُرَمَ الرَّاجِيُ مَكَارِمَهُ أَوْ يَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرَ مُحُتَرَمِ (۱۵۱)

وَ مُنْنُ اَلْزَمْتُ اَفْكَارِیْ مَدَائِعِهُ وَجَدُتُهُ لِخَلَامِیْ خَیْرَ مُلْتَزِمِ (۱۵۲)

وَلَنُ يَّفُوْتَ الْغِلَى مِنْهُ يَلًا تَرِبَثَ إِنَّ الْحَيَا يُنْبِثُ الْآزُهَارَ فِي الْآكَمِ إِنَّ الْحَيَا يُنْبِثُ الْآزُهَارَ فِي الْآكَمِ (١٥٣)

وَلَمْ أُدِدُ زَهْرَةَ اللَّانَيَا الَّتِيُ اقْتَطَفَتُ يَلَا أُرِدُ زَهْرَةَ اللَّانَيَا الَّتِيُ اقْتَطَفَتُ يَكَا أُنُلَى عَلَى هَرِمِ يَكَا أَنُلَى عَلَى هَرِمِ

ہو سکدا نہیں کسے سوالی نوں اوہ ٹورن خالی منگتے نوں اس در توں سنی پیندی نہیں اِنکاری منگتے نوں اس در توں سنی پیندی نہیں اِنکاری (۱۵۱)

جِس دن توں میں نعت نبی طبیع دی سوچاں وج اتاری جان خلاصی ہوئی اپنی مُگی فکر بِماری جان خلاصی ہوئی اپنی مُگی فکر بِماری

اوس سخی توں لوڑاں تھوڑاں والے فیض اِنج پاون مینہ توں پربت باغے کھڑدی جیویں پُھُل کیاری مینہ توں پربت باغے کھڑدی جیویں پُھُل کیاری (۱۵۳)

نعت نبی طال اول و نیاوی فیدا نہیں لیندا جیویں کھھ کے شان زہیر ممرم دی ، پائی قیت بھاری

ٱلْفَصْلُ العَاشِرُ

فيُذِكُرِ الْمُنَاجَاتِ وَعَرُضِ الْحَاجَاتِ

(10r)

يَا آكُرَمَ الْخُلْقِ مَا لِيُ مَنُ ٱلُوْذُبِهِ سِوَاكَ عِنْلَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْعَهَمِ سِوَاكَ عِنْلَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْعَهَمِ (١٥٥)

وَلَنْ يَّضِيُّقَ رَسُولَ اللهِ جَاهُكَ بِنَ إِذَ الْكَرِيْمُ تَجَلَّى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ إِذَ الْكَرِيْمُ تَجَلَّى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ (١٥٢)

فَإِنَّ مِنُ جُوْدِكَ النُّنْيَا وَضَرَّتَهَا وَمِنُ عُلُوْمِكَ عَلَمَ اللَّوْحَ وَالْقَلَمِ (١٥٤)

يَا نَفُسُ لَا تَقْنَطِي مِنْ زَلَّةٍ عَظْمَتُ إِنَّ الْكَبَائِرَ فِي الْخُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

دسويں فصل

(مناجاتال تےعرضوئیاں بارے)

(10r)

آپ کریم ملطق بنال میرے لئی ہور کتے نہیں ڈھوئی جہڑے ویلے میرے سرآؤندی اے اوکھی بھاری (۱۵۵)

کرم حضور المجان الله الله الله عدل میری اوز جزا دے مالک جس دم عدل دی گل نتاری (۱۵۲)

ایہ دُنیا نے عقبیٰ قائم آئی وی سوئی دے فضلوں ہوئی اور قلم دے علموں اُنچی آئی دی سوچ اُڈاری لوح قلم دے علموں اُنچی آئی اُن کی اُن کی سوچ اُڈاری (۱۵۷)

دِل دِلا! نہ چھڑی بھاوی تیرے پاپ وڈیرے کیہ کے کیہ وڈے اوہ تے ذات اے بخش ہاری (IDA)

لَعَلَّ رَحْمَةً رَبِّ حِيْنَ يَقْسِمُهَا تَأْتِنُ عَلَى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسَمِ تَأْتِنُ عَلَى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسَمِ (١٥٩)

يَا رَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِئَ غَيْرَ مُنْعَكِسٍ لَكَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَائِئَ غَيْرَ مُنْخَرِمِ (١٢٠)

وَٱلْطُفُ بِعَبْدِكَ فِي النَّارَيْنِ إِنَّ لَهُ صَبْرًا مَثَى تَلْعُهُ الْاَهْوَالُ يَنْهَزِمِ صَبْرًا مَثَى تَلْعُهُ الْاَهْوَالُ يَنْهَزِمِ (١٢١)

وَائْنَنُ لِسُعْبِ صَلْوَةٍ مِّنْكَ دَلَمْمَةً وَائْنَنُ لِسُعْبِ صَلْوَةٍ مِّنْكَ دَلَمْمَةً عَلَى النَّبِيّ مِمُنْهَلٍ وَ مُنْسَجِم

(IDA)

میرے جرم برابر آؤسی میرے حصے رحمت جس دِن اوگنہاراں وچ ونڈے گا خالق باری (۱۵۹)

میری آس کدی نہ توڑیں محشر دے دِن ربا سوکھی کر دیویں اس ویلے لیکھے دی دُشواری (۱۲۰)

رہا کرم کریں بندے تے دوواں جہاناں اندر اپ اندر اپ باری اید میرا گھابر جاندا اندر ہول بماری (۱۲۱)

اِذن درودی وا چھڑنوں دے اپنے خاص فضل توں نبی کریم دیے اُتے رہوے قیامت توڑی جاری (141)

وَالْأِلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِيْنَ لَهُمُ اَهُلِ التُّغَى وَالنَّغَى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ اَهُلِ التَّغَى وَالنَّغَى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ (١٦٣)

ثُمَّر الرِّضَا عَنْ آبِيْ بَكْرٍ وَّعَنْ عُمَرَ وَعَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ عُثْمَانَ ذِي الْكَرَمِ (۱۲۳)

مَا رَبِّحَتُ عَنَبَاتِ الْبَانِ رِيُّ صَبَا وَاَطْرَبَ الْعِيْسَ عَادِى الْعِيْسِ بِالنِّغَمِ وَاَطْرَبَ الْعِيْسَ عَادِى الْعِيْسِ بِالنِّغَمِ (١٢٥)

فَاغُفِرُلَنَا شِيهَا وَاغُفِرُ لِقَادِمُهَا سَأَلُتُكَ الْخَيْرَ يَاذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ (141)

آل سمیت اصحابہ تے سبھ تا بعین تے رحمت جو نیس عظمت عجز شرافت تے تفوے وچ بھاری (۱۲۳)

عبداللہ تے عمر خطائب تے رب دیاں ہون رضاواں کرم کرے عثمان تے اسداللہ تے خالق باری (۱۲۳)

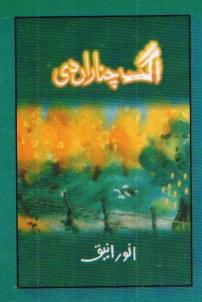
(ari)

بخش قصیرہ لکھن والے پڑھنے سننے والے بخش قصیرہ کھن والے بخشہارے رہا تیرے موہرے عرض گزاری

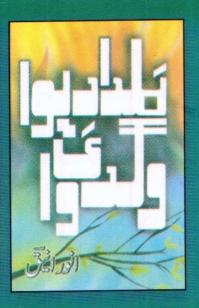
ا_اوتھال والا_اوتھی

چهپیاں کتاباں

_{\$} 2000	(غزلاں)	بلدا د بواوگدی وا
_{\$} 2006	(لمي نظم)	اگ چنارال دی
£2008	ترجمه (شکوه ، جوابِشکوه)	الاہماں تے موڑواں الاہماں
£2015	(منظوم پنجابی ترجمه)	قصيده بُرده شريف







ان چھپیاں کتاباں

الله سویندینان (حمیه شوی)

نی هیسو سندینان (نعتیه شوی)

صفت نی سروره دی (پنجابی نعتان)

حیوان بازی سا موال دی (نظم پراگ)

اُردوغ لیات (زیر تیب)

جیون جاچی قصیره بانت سعاد (منفوم پنجابی تاردوترهه) گیگ چاگ (پنجارتان طبع زاد) بال اُڈاری (پنجابی براعیان) باز اُڈاری (پنجابیان)



